سُورَۃُ الْاَنْعَامِ

سُورَۃُ الْاَعْرَافِ

eBook

رواں ترجمہ

ڈاکٹر فرحت ہاشمی

سُورَةُ الۡاَنۡعَامِ

رواں ترجمہ

ڈاکٹر فرحت ہاشمی

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

نام کتاب ------------ سُوْرَةُ الْاَنْعَام، سُوْرَةُ الْاَعْرَاف - رواں ترجمہ
ترجمہ ------------ ڈاکٹر فرحت ہاشمی
ناشر ------------ الہدیٰ پبلی کیشنز، اسلام آباد
ایڈیشن ------------ اوّل
ISBN ------------ 978-969-690-045-0
تعداد ------------ 1000
قیمت ------------
تاریخ اشاعت ------------ اپریل 2021ء، رمضان 1442ھ

ملنے کے پتے

پاکستان
7-اے کے بروہی روڈ H-11/4 اسلام آباد، پاکستان
فون: +92-51-4866150-1 +92-51-4866125-9
www.alhudapublications.org

امریکہ
PO Box 2256 Keller TX 76244
فون: +1-480-234-8918 +1-817-285-9450
www.alhudaonlinebooks.com

کینیڈا
5671 McAdam Rd ON L4Z IN9 Mississauga Canada
فون: +1-647-869-6679 +1-905-624-2030
www.alhudainstitute.ca

برطانیہ
14 Wangey Road Chadwell Heath
Essex RM6 4AJ London UK
فون: +44-208-599-5277 | +44-791-312-1096
alhudauk.info@gmail.com | alhudaproducts.uk@gmail.com

www.alhudapk.com | www.farhathashmi.com

©ALHUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

آیَاتُهَا: 165 | 6 سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ 55 | رُكُوْعَاتُهَا: 20

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (ابتدا) جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ جَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَ النُّوْرَ ؕ ثُمَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ یَعْدِلُوْنَ ﴿1﴾

سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور اسی نے اندھیروں اور روشنی کو بنایا۔ پھر وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا وہ اپنے رب کے ساتھ (دوسروں کو) برابر قرار دیتے ہیں۔

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِیْنٍ ثُمَّ قَضٰۤی اَجَلًا ؕ وَ اَجَلٌ مُّسَمًّی عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ﴿2﴾

وہی ہے جس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر اس نے (موت کا) ایک وقت مقرر کیا اور (قیامت کا) وقت مقرر بھی اسی کے پاس ہے۔ پھر (بھی) تم شک کرتے ہو۔

وَ هُوَ اللّٰهُ فِی السَّمٰوٰتِ وَ فِی الْاَرْضِ ؕ یَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَ جَهْرَكُمْ وَ یَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ﴿3﴾

اور وہ اللہ ہی (معبود برحق) ہے آسمانوں میں اور زمین میں، وہ تمہارے پوشیدہ اور ظاہر کو جانتا ہے اور وہ جانتا ہے جو کچھ تم کماتے ہو۔

وَ مَا تَاْتِیْهِمْ مِّنْ اٰیَةٍ مِّنْ اٰیٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِیْنَ ﴿4﴾

اور ان کے پاس ان کے رب کی نشانیوں میں سے جو نشانی بھی آتی ہے وہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔

فَقَدْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ؕ فَسَوْفَ یَاْتِیْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿5﴾

پس بے شک انہوں نے حق کو جھٹلا دیا جب کہ وہ ان کے پاس آچکا تھا تو جلد ہی اس چیز کی خبریں ان کے پاس آئیں گی جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔

اَلَمْ یَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ مَّكَّنّٰهُمْ فِی الْاَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّنْ

کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی ہی قوموں کو ہلاک کر دیا جنہیں ہم نے زمین میں ایسا اقتدار دے رکھا تھا جو ہم نے تمہیں نہیں دیا۔ اور ہم نے ان پر

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

لَّكُمْ وَ اَرْسَلْنَا السَّمَآءَ عَلَيْهِمْ مِّدْرَارًا ۪
وَّ جَعَلْنَا الْاَنْهٰرَ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمْ
فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَ اَنْشَاْنَا مِنْۢ
بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ⑥

آسمان (سے) بہت برسنے والا (مینہ) بھیجا اور ہم نے نہریں بنائیں جو ان کے نیچے بہتی تھیں پھر ہم نے انہیں ان کے گناہوں کی وجہ سے ہلاک کر دیا اور ان کے بعد ہم نے دوسری قومیں اٹھائیں۔

وَ لَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتٰبًا فِيْ قِرْطَاسٍ
فَلَمَسُوْهُ بِاَيْدِيْهِمْ لَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا
اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ⑦

اور اگر ہم آپ پر کاغذ میں (لکھی ہوئی) ایک کتاب نازل کرتے پھر وہ اسے اپنے ہاتھوں سے چھو بھی لیتے تب بھی جن لوگوں نے کفر کیا وہ ضرور کہتے کہ یہ تو کھلا جادو ہے۔

وَ قَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ؕ وَ لَوْ اَنْزَلْنَا
مَلَكًا لَّقُضِيَ الْاَمْرُ ثُمَّ لَا يُنْظَرُوْنَ ⑧

اور انہوں نے کہا کہ اس پر کوئی فرشتہ کیوں نہیں اتارا گیا اور اگر ہم کوئی فرشتہ اتار دیتے تو معاملے کا فیصلہ ہی کر دیا جاتا پھر وہ مہلت نہ دیے جاتے۔

وَ لَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا
وَّ لَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَّا يَلْبِسُوْنَ ⑨

اور اگر ہم اس (رسول) کو ایک فرشتہ بناتے تو ہم اسے لازماً ایک آدمی ہی بناتے اور ہم ان پر (وہ معاملہ) مشتبہ کر دیتے جس میں وہ شبہ کر رہے ہیں۔

وَ لَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ
بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ
يَسْتَهْزِءُوْنَ ⑩ ع

اور یقیناً آپ سے پہلے کئی رسولوں کا مذاق اڑایا گیا تو ان میں سے جن لوگوں نے مذاق اڑایا انہیں اسی (عذاب) نے گھیر لیا جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔

ع 1/10/7

قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا كَيْفَ
كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ⑪

کہہ دیجیے چلو پھرو زمین میں پھر دیکھو کیسا ہوا انجام جھٹلانے والوں کا۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

قُلْ لِّمَنْ مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ قُلْ لِّلّٰهِ ؕ كَتَبَ عَلٰی نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ؕ لَیَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ لَا رَیْبَ فِیْهِ ؕ اَلَّذِیْنَ خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ⑫

کہہ دیجیے کس کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے؟ کہہ دیجیے اللہ ہی کا ہے، اس نے اپنی ذات پر رحمت کرنا لازم کرلیا ہے۔ وہ تمہیں قیامت کے دن ضرور ہی جمع کرے گا جس کے آنے میں کوئی شک نہیں ہے، وہ لوگ جنہوں نے اپنے آپ کو خسارے میں ڈالا پس وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

وَ لَهٗ مَا سَكَنَ فِی الَّیْلِ وَ النَّهَارِ ؕ وَ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ⑬

اور اسی کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ٹھہرا ہوا ہے اور وہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔

قُلْ اَغَیْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِیًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ هُوَ یُطْعِمُ وَ لَا یُطْعَمُ ؕ قُلْ اِنِّیْۤ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ وَ لَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ⑭

کہہ دیجیے کیا میں اللہ کے سوا کسی اور کو (اپنا) سرپرست بنا لوں وہ جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی (سب کو) کھلاتا ہے اور وہ کھلایا نہیں جاتا۔ کہہ دیجیے بے شک مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں سب سے پہلا اسلام لانے والا ہو جاؤں اور (یہ کہ) آپ ہرگز مشرکین میں سے نہ ہوں۔

قُلْ اِنِّیْۤ اَخَافُ اِنْ عَصَیْتُ رَبِّیْ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ⑮

کہہ دیجیے اگر میں نے اپنے رب کی نافرمانی کی (تو) بے شک میں بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔

مَنْ یُّصْرَفْ عَنْهُ یَوْمَىِٕذٍ فَقَدْ رَحِمَهٗ ؕ وَ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِیْنُ ⑯

جس سے اس دن (عذاب) پھیر دیا گیا تو یقیناً (رب نے) اس پر رحم کیا اور یہی واضح کامیابی ہے۔

وَ اِنْ یَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ؕ وَ اِنْ یَّمْسَسْكَ بِخَیْرٍ فَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ⑰

اور اگر اللہ تمہیں کوئی نقصان پہنچائے تو اس کے سوا کوئی اسے دور کرنے والا نہیں اور اگر وہ تمہیں کوئی خیر پہنچائے تو وہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔

©AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

وَ هُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ؕ وَ هُوَ الْحَكِيْمُ
الْخَبِيْرُ ﴿18﴾

اور وہ اپنے بندوں پر غلبہ رکھنے والا ہے اور وہ بہت حکمت
والا، خوب باخبر ہے۔

قُلْ اَيُّ شَيْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ
شَهِيْدٌۢ بَيْنِيْ وَ بَيْنَكُمْ ۚ وَ اُوْحِيَ اِلَيَّ هٰذَا
الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ وَ مَنْۢ بَلَغَ ؕ اَئِنَّكُمْ
لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً اُخْرٰى ؕ قُلْ
لَّاۤ اَشْهَدُ ۚ قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ
وقف لازم وَّ اِنَّنِيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿19﴾

کہیے کون سی چیز گواہی کے اعتبار سے سب سے بڑی ہے؟
کہہ دیجیے اللہ! جو میرے اور تمہارے درمیان گواہ ہے اور
میری طرف یہ قرآن وحی کیا گیا ہے تاکہ میں اس کے ذریعے
تمہیں اور جس جس کو یہ پہنچے ان سب کو خبردار کروں۔ کیا واقعی
تم گواہی دیتے ہو کہ بے شک اللہ کے ساتھ کچھ اور معبود بھی
ہیں؟ کہہ دیجیے میں گواہی نہیں دیتا۔ کہہ دیجیے بے شک وہ
ایک ہی معبود ہے اور میں بری الذمہ ہوں اس سے جسے تم
شریک ٹھہراتے ہو۔

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا
وقف لازم يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ۘ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْۤا
ع 2/10 8 اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿20﴾ ع

وہ لوگ جنہیں ہم نے کتاب دی وہ اسے اس طرح پہچانتے
ہیں جیسے وہ اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں۔ وہ لوگ جنہوں نے
اپنے آپ کو خسارے میں ڈالا سو وہ ایمان نہیں لاتے۔

وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ
كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿21﴾

اور اس سے بڑا ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ گھڑلے یا اس
کی آیات کو جھٹلائے۔ بے شک ظالم فلاح نہیں پائیں گے۔

وَ يَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ
لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْۤا اَيْنَ شُرَكَآؤُكُمُ الَّذِيْنَ
كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿22﴾

اور جس دن ہم ان سب کو اکٹھا کریں گے پھر ہم ان شرک
کرنے والوں سے پوچھیں گے کہاں ہیں تمہارے شریک
جن (کے معبود ہونے) کا تم دعویٰ کرتے تھے۔

ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْا وَ اللّٰهِ

پھر (اس پر) ان کا عذر بس یہی ہوگا کہ وہ کہیں گے قسم اللہ کی

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ ﴿23﴾

جو ہمارا رب ہے ہم شرک کرنے والے نہ تھے۔

اُنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَ ضَلَّ
عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿24﴾

دیکھیے کس طرح انہوں نے اپنے نفسوں کے خلاف جھوٹ بولا اور ان سے گم ہو گئے جو وہ گھڑا کرتے تھے۔

وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ وَ جَعَلْنَا عَلٰى
قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ
وَقْرًا ؕ وَ اِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ؕ
حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْكَ يُجَادِلُوْنَكَ يَقُوْلُ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ
الْاَوَّلِيْنَ ﴿25﴾

اور ان میں سے کوئی وہ ہے جو آپ کی طرف کان لگاتا ہے اور ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیے ہیں کہ وہ اسے سمجھ ہی (نہ) سکیں اور ان کے کانوں میں بوجھ ہے۔ اور اگر وہ ہر نشانی دیکھ لیں (تب بھی) اس پر ایمان نہیں لائیں گے یہاں تک کہ جب وہ آپ کے پاس آتے ہیں تو آپ سے جھگڑا کرتے ہیں، وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا کہتے ہیں کہ یہ تو محض پہلوں کی کہانیاں ہیں۔

وَ هُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَ يَنْـَٔوْنَ عَنْهُ ۚ وَ اِنْ
يُّهْلِكُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَ مَا يَشْعُرُوْنَ ﴿26﴾

اور وہ (دوسروں کو) اس سے روکتے ہیں اور (خود بھی) اس سے رکے رہتے ہیں اور وہ محض اپنے آپ ہی کو ہلاک کر رہے ہیں اور وہ شعور نہیں رکھتے۔

وَ لَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلَى النَّارِ فَقَالُوْا
يٰلَيْتَنَا نُرَدُّ وَ لَا نُكَذِّبَ بِاٰيٰتِ رَبِّنَا
وَ نَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿27﴾

اور اگر آپ دیکھتے جب وہ آگ پر کھڑے کیے جائیں گے تو وہ کہیں گے اے کاش! ہم لوٹا دیے جائیں اور ہم اپنے رب کی آیات کو نہ جھٹلائیں اور ہم مومنوں میں سے ہو جائیں۔

بَلْ بَدَا لَهُمْ مَّا كَانُوْا يُخْفُوْنَ مِنْ
قَبْلُ ؕ وَ لَوْ رُدُّوْا لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا عَنْهُ
وَ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿28﴾

بلکہ ان کے لیے (وہ سب) ظاہر ہو جائے گا جو اس سے پہلے وہ چھپایا کرتے تھے۔ اور اگر وہ (دنیا میں) لوٹا بھی دیے جائیں تو وہ ضرور وہی کچھ کریں گے جس سے وہ روکے گئے تھے اور بے شک وہ یقیناً جھوٹے ہیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

وَ قَالُوۡۤا اِنۡ هِىَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنۡيَا وَ مَا
نَحۡنُ بِمَبۡعُوۡثِيۡنَ ﴿29﴾

اور انہوں نے کہا ہماری یہ دنیا کی زندگی ہی (اصل زندگی) ہے اور ہم ہرگز اٹھائے جانے والے نہیں ہیں۔

وَ لَوۡ تَرٰۤى اِذۡ وُقِفُوۡا عَلٰى رَبِّهِمۡ‌ؕ قَالَ
اَلَيۡسَ هٰذَا بِالۡحَـقِّ‌ؕ قَالُوۡا بَلٰى وَ رَبِّنَا‌ؕ
قَالَ فَذُوۡقُوا الۡعَذَابَ بِمَا كُنۡتُمۡ
تَكۡفُرُوۡنَ ﴿30﴾ ع 3 10 9

اور اگر آپ دیکھتے جب وہ اپنے رب کے سامنے کھڑے کیے جائیں گے، (اللہ) فرمائے گا کیا یہ حق نہیں ہے؟ وہ کہیں گے کیوں نہیں ہمارے رب کی قسم! (اللہ) فرمائے گا پھر چکھو عذاب (کا مزہ) اس کفر کی وجہ سے جو تم کرتے تھے۔

قَدۡ خَسِرَ الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِلِقَآءِ اللّٰهِ‌ؕ حَتّٰۤى
اِذَا جَآءَتۡهُمُ السَّاعَةُ بَغۡتَةً قَالُوۡا
يٰحَسۡرَتَنَا عَلٰى مَا فَرَّطۡنَا فِيۡهَا ۙ وَهُمۡ
يَحۡمِلُوۡنَ اَوۡزَارَهُمۡ عَلٰى ظُهُوۡرِهِمۡ‌ؕ اَلَا
سَآءَ مَا يَزِرُوۡنَ ﴿31﴾

یقیناً خسارے میں رہے وہ لوگ جنہوں نے اللہ کی ملاقات کو جھٹلایا یہاں تک کہ جب ان کے پاس قیامت کی گھڑی اچانک آجائے گی وہ کہیں گے ہائے افسوس! اس پر جو ہم نے اس میں کوتاہی کی، اور وہ اپنے بوجھ اپنی پشتوں پر اٹھائے ہوئے ہوں گے خبردار! کتنا برا ہے وہ بوجھ جو وہ اٹھائیں گے۔

وَمَا الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَاۤ اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهۡوٌ‌ ؕ
وَلَلدَّارُ الۡاٰخِرَةُ خَيۡرٌ لِّلَّذِيۡنَ يَتَّقُوۡنَ‌ ؕ
اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿32﴾

اور دنیا کی زندگی کھیل اور تماشے کے سوا کچھ نہیں اور آخرت کا گھر یقیناً بہتر ہے ان لوگوں کے لیے جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں۔ کیا پھر تم عقل سے کام نہیں لیتے؟

قَدۡ نَـعۡلَمُ اِنَّهٗ لَيَحۡزُنُكَ الَّذِىۡ يَقُوۡلُوۡنَ
فَاِنَّهُمۡ لَا يُكَذِّبُوۡنَكَ وَلٰـكِنَّ الظّٰلِمِيۡنَ بِاٰيٰتِ
اللّٰهِ يَجۡحَدُوۡنَ ﴿33﴾

یقیناً ہم جانتے ہیں کہ بے شک آپ کو غمگین کرتی ہیں وہ باتیں جو وہ کہتے ہیں تو درحقیقت وہ آپ کو نہیں جھٹلاتے بلکہ یہ ظالم اللہ کی آیات کا انکار کرتے ہیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

وَ لَقَدۡ كُذِّبَتۡ رُسُلٌ مِّنۡ قَبۡلِكَ فَصَبَرُوۡا
عَلٰى مَا كُذِّبُوۡا وَ اُوۡذُوۡا حَتّٰۤى اَتٰٮهُمۡ
نَصۡرُنَا ۚ وَ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ وَ لَقَدۡ
جَآءَكَ مِنۡ نَّبَاِى الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿34﴾

اور یقیناً آپ سے پہلے بھی کئی رسول جھٹلائے گئے تو انہوں نے صبر کیا اس پر جو وہ جھٹلائے گئے اور ستائے گئے یہاں تک کہ ہماری مدد ان کے پاس آ گئی۔ اور اللہ کے کلمات کو کوئی بدلنے والا نہیں اور یقیناً آپ کے پاس رسولوں کی کچھ خبریں آ چکی ہیں۔

وَ اِنۡ كَانَ كَبُرَ عَلَيۡكَ اِعۡرَاضُهُمۡ فَاِنِ
اسۡتَطَعۡتَ اَنۡ تَبۡتَغِىَ نَفَقًا فِى الۡاَرۡضِ اَوۡ
سُلَّمًا فِى السَّمَآءِ فَتَاۡتِيَهُمۡ بِاٰيَةٍ ؕ وَ لَوۡ
شَآءَ اللّٰهُ لَجَمَعَهُمۡ عَلَى الۡهُدٰى
فَلَا تَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡجٰهِلِيۡنَ ﴿35﴾ النصف

اور اگر ان کا اعراض کرنا آپ پر بہت بھاری ہے تو اگر آپ میں استطاعت ہے کہ زمین میں ایک سرنگ تلاش کر سکیں یا آسمان میں ایک سیڑھی لگا سکیں پھر ان کے پاس کوئی نشانی لے آئیں (تو ایسا کر دیکھیں) اور اگر اللہ چاہتا تو ان سب کو ہدایت پر جمع کر دیتا پس آپ ہرگز نادان لوگوں میں سے نہ ہوں۔

اِنَّمَا يَسۡتَجِيۡبُ الَّذِيۡنَ يَسۡمَعُوۡنَ ؕ وَ الۡمَوۡتٰى
يَبۡعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيۡهِ يُرۡجَعُوۡنَ ﴿36﴾ وقف منزل وقف غفران

بے شک (بات) وہی قبول کرتے ہیں جو سنتے ہیں اور رہے مردے تو اللہ ہی انہیں اٹھائے گا پھر اسی کی طرف وہ لوٹائے جائیں گے۔

وَ قَالُوۡا لَوۡ لَا نُزِّلَ عَلَيۡهِ اٰيَةٌ مِّنۡ رَّبِّهٖ ؕ
قُلۡ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنۡ يُّنَزِّلَ اٰيَةً
وَّلٰـكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿37﴾

اور وہ کہتے ہیں اس (نبی) پر اس کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اتاری گئی، کہہ دیجیے بے شک اللہ اس پر قادر ہے کہ وہ کوئی نشانی اتارے لیکن ان کی اکثریت علم نہیں رکھتی۔

وَ مَا مِنۡ دَآبَّةٍ فِى الۡاَرۡضِ وَ لَا طٰۤـئِرٍ يَّطِيۡرُ
بِجَنَاحَيۡهِ اِلَّاۤ اُمَمٌ اَمۡثَالُكُمۡ ؕ مَا فَرَّطۡنَا
فِى الۡكِتٰبِ مِنۡ شَىۡءٍ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمۡ

اور زمین میں جتنے بھی جاندار ہیں اور جتنے بھی پرندے اپنے دونوں پروں کے ساتھ اڑتے ہیں وہ تمہاری ہی طرح کی امتیں ہیں۔ ہم نے کتاب میں کسی چیز کی کمی نہیں کی پھر

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

يُحْشَرُوْنَ ﴿38﴾

اپنے رب کی طرف وہ اکٹھے کیے جائیں گے۔

وَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا صُمٌّ وَّ بُكْمٌ فِي
الظُّلُمٰتِ ؕ مَنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يُضْلِلْهُ ؕ وَ مَنْ
يَّشَاْ يَجْعَلْهُ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿39﴾

اور جن لوگوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا وہ بہرے اور گونگے ہیں اندھیروں میں ہیں۔ جسے اللہ چاہتا ہے اسے بھٹکا دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے سیدھے راستے پر ڈال دیتا ہے۔

قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ اَوْ
اَتَتْكُمُ السَّاعَةُ اَغَيْرَ اللّٰهِ تَدْعُوْنَ ۚ اِنْ
كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿40﴾

کہہ دیجیے کیا تم نے کبھی غور کیا کہ اگر تمہارے پاس اللہ کا عذاب آجائے یا تم پر قیامت کی گھڑی آجائے تو کیا (اس وقت) تم اللہ کے سوا (کسی اور کو) پکارو گے اگر تم (اپنی بات میں) سچے ہو۔

بَلْ اِيَّاهُ تَدْعُوْنَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ
اِلَيْهِ اِنْ شَآءَ وَ تَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُوْنَ ﴿41﴾ ع 4 11 10

بلکہ صرف اسی (اللہ) کو تم پکارو گے پھر اگر وہ چاہے گا تو (اس مصیبت کو) دور کر دے گا جس کی طرف تم اسے پکارو گے اور تم بھول جاؤ گے جنہیں تم شریک ٹھہراتے تھے۔

وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ
فَاَخَذْنٰهُمْ بِالْبَاْسَآءِ وَ الضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ
يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿42﴾

اور یقیناً ہم نے آپ سے پہلے کئی امتوں کی طرف رسول بھیجے پھر ہم نے انہیں تنگی اور تکلیف کے ساتھ پکڑ لیا تاکہ وہ عاجزی کریں۔

فَلَوْ لَآ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا وَ لٰكِنْ
قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا
كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿43﴾

پھر کیوں انہوں نے عاجزی اختیار نہ کی جب ان کے پاس ہمارا عذاب آیا بلکہ ان کے دل سخت ہو گئے اور شیطان نے ان کے لیے خوبصورت بنا دیا جو کچھ وہ کیا کرتے تھے۔

فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ
اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ ؕ حَتّٰٓى اِذَا فَرِحُوْا بِمَآ

پھر جب وہ اسے بھول گئے جس کی وہ نصیحت کیے گئے تھے تو ہم نے ان پر ہر (عمدہ) چیز کے دروازے کھول دیے یہاں

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اُوْتُوْٓا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ﴿44﴾

تک کہ جب وہ اس پر اترانے لگے جو وہ دیے گئے تھے تو ہم نے ان کو اچانک پکڑ لیا تب وہ بالکل مایوس ہو گئے۔

فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ؕ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿45﴾

پس جڑ کاٹ دی گئی ان لوگوں کی جنہوں نے ظلم کیا اور سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو سارے جہانوں کا رب ہے۔

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ
وَاَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ مَّنْ
اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِهٖ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ
نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ ﴿46﴾

کہہ دیجیے کیا تم نے غور کیا کہ اگر اللہ تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں لے جائے اور تمہارے دلوں پر مہر لگا دے تو اللہ کے سوا کون معبود ہے جو انہیں تمہارے پاس (واپس) لائے گا۔ دیکھو کس طرح ہم آیات کو پھیر پھیر کر لاتے ہیں پھر (بھی) وہ اعراض کرتے ہیں۔

قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ بَغْتَةً
اَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ
الظّٰلِمُوْنَ ﴿47﴾

کہہ دیجیے کیا غور کیا تم نے اگر اللہ کا عذاب تم پر اچانک یا علانیہ آ جائے تو کیا ظالم قوم کے سوا کوئی اور ہلاک کیا جائے گا؟

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ
وَمُنْذِرِيْنَ ۚ فَمَنْ اٰمَنَ وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ
عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿48﴾

اور ہم رسولوں کو صرف خوش خبری دینے والے اور ڈرانے والے بنا کر بھیجتے ہیں، پھر جو کوئی ایمان لے آئے اور اصلاح کر لے تو ان پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ
بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿49﴾

اور وہ لوگ جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا انہیں عذاب چھو کر رہے گا اس وجہ سے کہ وہ نافرمانی کرتے تھے۔

قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ
وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّيْ

کہہ دیجیے میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ میں غیب جانتا ہوں اور نہ میں تم سے یہ کہتا

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

مَلَكٌ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ؕ قُلْ
هَلْ يَسْتَوِى الْاَعْمٰى وَ الْبَصِيْرُ ؕ
اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿50﴾ ع ⁵ ₉ ₁₁

ہوں کہ میں کوئی فرشتہ ہوں، میں تو صرف اس چیز کی پیروی کرتا ہوں جو میری طرف وحی کی جاتی ہے۔ کہہ دیجیے کیا نابینا اور دیکھنے والا برابر ہو سکتے ہیں؟ کیا پھر تم غور وفکر نہیں کرتے؟

وَ اَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْ يُّحْشَرُوْٓا
اِلٰى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِيٌّ
وَّ لَا شَفِيْعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿51﴾

اور اس (قرآن) کے ذریعے ان لوگوں کو خبردار کیجیے جو (اس بات سے) ڈرتے ہیں کہ وہ اپنے رب کی طرف اکٹھے کیے جائیں گے جس کے سوا ان کا کوئی دوست اور سفارشی نہ ہوگا شاید کہ وہ تقویٰ اختیار کریں۔

وَ لَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ
بِالْغَدٰوةِ وَ الْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ ؕ مَا
عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّ مَا مِنْ
حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ
فَتَكُوْنَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿52﴾

اور آپ ان لوگوں کو (اپنے سے) دور نہ کیجیے جو اپنے رب کو صبح وشام پکارتے ہیں، جو اس کا چہرہ چاہتے ہیں، آپ پر ان کے حساب میں سے کوئی چیز نہیں اور نہ آپ کے حساب میں سے ان پر کوئی چیز ہے۔ پھر (اگر) آپ انہیں دور کریں گے تو آپ ظالموں میں سے ہو جائیں گے۔

وَ كَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لِّيَقُوْلُوْٓا
اَهٰٓؤُلَآءِ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنْۢ بَيْنِنَا ؕ
اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِالشّٰكِرِيْنَ ﴿53﴾

اور اسی طرح ہم نے ان کے بعض کو بعض کے ذریعے آزمایا تاکہ وہ کہیں کیا یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے ہمارے درمیان میں سے احسان کیا، کیا اللہ شکر کرنے والوں کو بخوبی جاننے والا نہیں ہے؟

وَ اِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا
فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى
نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ
سُوْٓءًۢا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ

اور جب آپ کے پاس وہ لوگ آئیں جو ہماری آیات پر ایمان لاتے ہیں تو کہہ دیجیے سلام ہو تم پر، تمہارے رب نے اپنی ذات پر رحمت لازم کر رکھی ہے، بے شک جو کوئی تم میں سے جہالت کی وجہ سے برائی کا ارتکاب کرے پھر وہ اس کے بعد توبہ کر لے اور اصلاح کر لے تو بے شک وہ بہت بخشنے

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

وَ اَصۡلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿54﴾

والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

وَ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الۡاٰيٰتِ وَ لِتَسۡتَبِيۡنَ
سَبِيۡلُ الۡمُجۡرِمِيۡنَ ع ﴿55﴾

اور اسی طرح ہم آیات کو کھول کھول کر بیان کرتے ہیں اور تاکہ مجرموں کا راستہ واضح ہو جائے۔

ع 6 5 12

قُلۡ اِنِّىۡ نُهِيۡتُ اَنۡ اَعۡبُدَ الَّذِيۡنَ تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ؕ قُلۡ لَّاۤ اَتَّبِعُ اَهۡوَآءَكُمۡ ۙ قَدۡ ضَلَلۡتُ اِذًا وَّمَاۤ اَنَا مِنَ الۡمُهۡتَدِيۡنَ ﴿56﴾

کہہ دیجیے بے شک مجھے اس سے روک دیا گیا ہے کہ میں ان کی عبادت کروں جنہیں تم اللہ کو چھوڑ کر پکارتے ہو، کہہ دیجیے میں تمہاری خواہشات کی پیروی نہیں کروں گا ورنہ تب تو میں بھٹک جاؤں گا اور ہدایت پانے والوں میں سے نہ ہوں گا۔

قُلۡ اِنِّىۡ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنۡ رَّبِّىۡ وَ كَذَّبۡتُمۡ بِهٖ ؕ مَا عِنۡدِىۡ مَا تَسۡتَعۡجِلُوۡنَ بِهٖ ؕ اِنِ الۡحُكۡمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ يَقُصُّ الۡحَقَّ وَ هُوَ خَيۡرُ الۡفٰصِلِيۡنَ ﴿57﴾

کہہ دیجیے یقیناً میں اپنے رب کی طرف سے ایک واضح دلیل پر ہوں اور تم نے اسے جھٹلا دیا، میرے پاس وہ چیز نہیں ہے جسے تم جلدی طلب کر رہے ہو، حکم تو صرف اللہ ہی کا ہے، وہ حق کو بیان کرتا ہے اور وہ فیصلہ کرنے والوں میں سب سے بہتر ہے۔

قُلۡ لَّوۡ اَنَّ عِنۡدِىۡ مَا تَسۡتَعۡجِلُوۡنَ بِهٖ لَقُضِىَ الۡاَمۡرُ بَيۡنِىۡ وَ بَيۡنَكُمۡ ؕ وَ اللّٰهُ اَعۡلَمُ بِالظّٰلِمِيۡنَ ﴿58﴾

کہہ دیجیے اگر میرے پاس وہ ہوتا جسے تم جلدی طلب کر رہے ہو تو میرے اور تمہارے درمیان معاملے کا فیصلہ ضرور ہو چکا ہوتا اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔

وَ عِنۡدَهٗ مَفَاتِحُ الۡغَيۡبِ لَا يَعۡلَمُهَاۤ اِلَّا هُوَ ؕ وَ يَعۡلَمُ مَا فِى الۡبَرِّ وَ الۡبَحۡرِ ؕ وَ مَا تَسۡقُطُ مِنۡ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعۡلَمُهَا وَ لَا حَبَّةٍ فِىۡ

اور اسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں جنہیں اس کے سوا کوئی نہیں جانتا اور وہ جانتا ہے جو خشکی میں ہے اور جو سمندر میں ہے، اور کوئی پتہ نہیں گرتا مگر وہ اس کو جانتا ہے اور نہ کوئی دانہ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَ لَا رَطْبٍ وَّ لَا يَابِسٍ اِلَّا
فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ (59)

زمین کے اندھیروں میں اور نہ کوئی تر (چیز) اور نہ کوئی خشک (چیز) مگر سب ایک واضح کتاب میں ہے۔

وَ هُوَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّيْلِ وَ يَعْلَمُ مَا
جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ
لِيُقْضٰٓى اَجَلٌ مُّسَمًّى ۚ ثُمَّ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ
ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ع (60) ع 7 5 13

اور وہی ہے جو رات کو (نیند میں) تمہاری روح قبض کرتا ہے اور وہ جانتا ہے جو تم دن کے وقت کمائی کرتے ہو پھر وہ تمہیں اس (دن) میں اٹھاتا ہے تاکہ وقت مقرر پورا کیا جائے پھر اسی کی طرف تمہارا لوٹنا ہے پھر وہ تمہیں بتائے گا جو عمل تم کیا کرتے تھے۔

وَ هُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَ يُرْسِلُ عَلَيْكُمْ
حَفَظَةً ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ
تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَ هُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ (61)

اور وہ اپنے بندوں پر غالب ہے اور وہی تم پر نگہبان (فرشتے) بھیجتا ہے، یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی ایک کو موت آتی ہے تو ہمارے بھیجے ہوئے اسے فوت کرتے ہیں اور وہ کوئی کوتاہی نہیں کرتے۔

ثُمَّ رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ؕ اَلَا لَهُ
الْحُكْمُ ۫ وَ هُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ (62)

پھر وہ اللہ کی طرف لوٹائے جاتے ہیں جو ان کا حقیقی مولا ہے، خبردار اسی کے لیے فیصلہ کرنے کا (اختیار) ہے اور وہ سب سے زیادہ جلد حساب لینے والا ہے۔

قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ
تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّ خُفْيَةً ۚ لَئِنْ اَنْجٰىنَا
مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ (63)

کہہ دیجیے کون تمہیں خشکی اور سمندر کے اندھیروں سے نجات دیتا ہے تم اسی کو گڑگڑا کر اور چپکے چپکے پکارتے ہو، کہ البتہ اگر اس نے ہمیں اس سے نجات دے دی تو یقیناً ہم ضرور شکرگزاروں میں سے ہوجائیں گے۔

قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَ مِنْ كُلِّ كَرْبٍ
ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ (64)

کہہ دیجیے اللہ ہی تمہیں اس سے اور ہر مصیبت سے نجات دیتا ہے پھر بھی تم (اس کے ساتھ) شریک ٹھہراتے ہو۔

©AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓی اَنْ یَّبْعَثَ عَلَیْکُمْ
عَذَابًا مِّنْ فَوْقِکُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ
اَرْجُلِکُمْ اَوْ یَلْبِسَکُمْ شِیَعًا وَّ یُذِیْقَ
بَعْضَکُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ؕ اُنْظُرْ کَیْفَ
نُصَرِّفُ الْاٰیٰتِ لَعَلَّهُمْ یَفْقَهُوْنَ ﴿65﴾

کہہ دیجیے وہ اس پر قادر ہے کہ تم پر تمہارے اوپر سے عذاب
بھیجے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے یا وہ تمہیں گروہوں میں
لڑا دے اور تمہارے بعض کو بعض کی لڑائی کا مزہ چکھا دے۔
دیکھو کس طرح ہم آیات کو (مختلف طریقے سے) پھیر پھیر کر
بیان کرتے ہیں تا کہ وہ سمجھیں۔

وَ کَذَّبَ بِهٖ قَوْمُکَ وَ هُوَ الْحَقُّ ؕ قُلْ
لَّسْتُ عَلَیْکُمْ بِوَکِیْلٍ ؕ ﴿66﴾

اور آپ کی قوم نے اس (وعید) کو جھٹلا دیا حالانکہ وہ حق ہے۔
کہہ دیجیے میں تم پر کوئی نگہبان نہیں ہوں۔

لِکُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ ۫ وَّ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿67﴾

ہر خبر کا ایک وقت مقرر ہے اور عنقریب تم جان لوگے۔

وَ اِذَا رَاَیْتَ الَّذِیْنَ یَخُوْضُوْنَ فِیْٓ اٰیٰتِنَا
فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰی یَخُوْضُوْا فِیْ حَدِیْثٍ
غَیْرِهٖ ؕ وَ اِمَّا یُنْسِیَنَّکَ الشَّیْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ
بَعْدَ الذِّکْرٰی مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ﴿68﴾

اور جب آپ لوگوں کو دیکھیں کہ وہ ہماری آیات میں بحث کر
رہے ہیں تو آپ ان سے اعراض برتیں یہاں تک کہ وہ اس
کے علاوہ کسی اور بات میں مشغول ہو جائیں اور اگر شیطان
آپ کو بھلوا دے تو یاد آنے کے بعد آپ ظالم قوم کے ساتھ
نہ بیٹھیں۔

وَ مَا عَلَی الَّذِیْنَ یَتَّقُوْنَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ
شَیْءٍ وَّ لٰکِنْ ذِکْرٰی لَعَلَّهُمْ یَتَّقُوْنَ ﴿69﴾

اور جو لوگ تقویٰ اختیار کرتے ہیں ان کے ذمہ ان
(ظالموں) کے حساب میں سے کوئی چیز نہیں ہے لیکن یاد
دہانی (کروانا) ہے تا کہ وہ بچ جائیں۔

وَ ذَرِ الَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا دِیْنَهُمْ لَعِبًا وَّ لَهْوًا
وَّ غَرَّتْهُمُ الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا وَ ذَکِّرْ بِهٖٓ اَنْ

اور آپ ان لوگوں کو چھوڑ دیجیے جنہوں نے اپنے دین کو کھیل
اور تماشا بنا رکھا ہے اور دنیا کی زندگی نے انہیں دھوکے میں
ڈال رکھا ہے اور آپ اس (قرآن) کے ساتھ نصیحت کرتے

©AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ ۖ لَيْسَ لَهَا مِنْ
دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّ لَا شَفِيْعٌ ۚ وَ اِنْ تَعْدِلْ
كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ
اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا ۚ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ
حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿70﴾ ع 8 10 14

رہیے کہ کہیں کوئی جان اس کمائی کے بدلے جو اس نے کی ہلاکت میں (نہ) ڈال دی جائے۔ پھر اللہ کے سوا اس کے لیے نہ کوئی مددگار رہو اور نہ کوئی سفارشی اور اگر وہ بدلہ دے کسی بھی طرح کا بدلہ تو وہ اس سے قبول نہ کیا جائے گا۔ یہی وہ لوگ ہیں جو اپنی کمائی کی وجہ سے ہلاک کر دیے گئے۔ ان کے کفر کی وجہ سے جو وہ کرتے تھے ان کے لیے کھولتے ہوئے پانی سے پینا ہے اور دردناک عذاب ہے۔

قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا
وَلَا يَضُرُّنَا وَ نُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ
هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِى اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ
فِى الْاَرْضِ حَيْرَانَ ۖ لَهٗٓ اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗٓ
اِلَى الْهُدَى ائْتِنَا ؕ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ
الْهُدٰى ؕ وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿71﴾

کہہ دیجیے کیا ہم اللہ کے سوا انہیں پکاریں جو نہ ہمیں نفع دے سکتے ہیں اور نہ نقصان۔ اور ہم اپنی ایڑیوں پر پھیر دیے جائیں اس کے بعد کہ اللہ نے ہمیں ہدایت دے دی اس شخص کی طرح جسے شیطانوں نے بہکا دیا، زمین میں حیران و پریشان ہے جبکہ اس کے کچھ ساتھی اسے ہدایت کی طرف بلاتے ہیں کہ ہمارے پاس آجاؤ۔ کہہ دیجیے بے شک اللہ کی ہدایت ہی اصل ہدایت ہے اور ہم حکم دیے گئے ہیں کہ ہم رب العالمین کے لیے فرمانبردار ہو جائیں۔

وَ اَنْ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اتَّقُوْهُ ؕ وَهُوَ الَّذِىْٓ
اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿72﴾

اور یہ کہ نماز قائم کرو اور اس سے ڈرو اور وہی ہے جس کی طرف تم سب اکٹھے کیے جاؤ گے۔

وَ هُوَ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ
بِالْحَقِّ ؕ وَ يَوْمَ يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ ۬
قَوْلُهُ الْحَقُّ ؕ وَ لَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِى
الصُّوْرِ ؕ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ ؕ وَ هُوَ الثلثة
الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿73﴾

اور وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا اور جس دن وہ کہے گا ہو جا تو وہ ہو جائے گا۔ اسی کی بات سچی ہے اور اسی کے لیے بادشاہت ہوگی جس دن صور میں پھونکا جائے گا وہی غیب اور حاضر کا جاننے والا ہے اور وہ بہت حکمت والا، خوب خبر رکھنے والا ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

وَ اِذۡ قَالَ اِبۡرٰهِیۡمُ لِاَبِیۡهِ اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ
اَصۡنَامًا اٰلِهَةً ۚ اِنِّیۡۤ اَرٰىكَ وَ قَوۡمَكَ فِیۡ
ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ﴿74﴾

اور جب ابراہیم نے اپنے باپ آزر سے کہا کیا تو بتوں کو معبود بناتا ہے بے شک میں تجھے اور تیری قوم کو کھلی گمراہی میں دیکھتا ہوں۔

وَ كَذٰلِكَ نُرِیۡۤ اِبۡرٰهِیۡمَ مَلَكُوۡتَ السَّمٰوٰتِ
وَ الۡاَرۡضِ وَ لِیَكُوۡنَ مِنَ الۡمُوۡقِنِیۡنَ ﴿75﴾

اور اسی طرح ہم ابراہیم کو آسمانوں اور زمین کی بادشاہت دکھاتے تھے تاکہ وہ یقین کرنے والوں میں سے ہوجائے۔

فَلَمَّا جَنَّ عَلَیۡهِ الَّیۡلُ رَاٰ كَوۡكَبًا ۚ قَالَ
هٰذَا رَبِّیۡ ۚ فَلَمَّاۤ اَفَلَ قَالَ لَاۤ اُحِبُّ
الۡاٰفِلِیۡنَ ﴿76﴾

پھر جب اس پر رات چھا گئی تو اس نے ایک ستارہ دیکھا، اس نے کہا یہ میرا رب ہے، پھر جب وہ غروب ہوگیا تو کہا میں غروب ہوجانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

فَلَمَّا رَاَ الۡقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّیۡ ۚ فَلَمَّاۤ
اَفَلَ قَالَ لَئِنۡ لَّمۡ یَهۡدِنِیۡ رَبِّیۡ
لَاَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡقَوۡمِ الضَّآلِّیۡنَ ﴿77﴾

پھر جب اس نے چاند کو چمکتا ہوا دیکھا تو کہا یہ میرا رب ہے۔ پھر جب وہ غروب ہوگیا تو اس نے کہا اگر میرے رب نے مجھے ہدایت نہ دی تو میں ضرور گمراہ لوگوں میں سے ہو جاؤں گا۔

فَلَمَّا رَاَ الشَّمۡسَ بَازِغَةً قَالَ هٰذَا رَبِّیۡ
هٰذَاۤ اَكۡبَرُ ۚ فَلَمَّاۤ اَفَلَتۡ قَالَ یٰقَوۡمِ اِنِّیۡ
بَرِیۡٓءٌ مِّمَّا تُشۡرِكُوۡنَ ﴿78﴾

پھر جب اس نے سورج کو چمکتا ہوا دیکھا تو اس نے کہا یہ میرا رب ہے یہ سب سے بڑا ہے، پھر جب وہ (بھی) غروب ہو گیا اس نے کہا اے میری قوم! بے شک میں بیزار ہوں ان سے جنہیں تم شریک ٹھہراتے ہو۔

اِنِّیۡ وَجَّهۡتُ وَجۡهِیَ لِلَّذِیۡ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ
وَ الۡاَرۡضَ حَنِیۡفًا وَّ مَاۤ اَنَا مِنَ الۡمُشۡرِكِیۡنَ ۚ ﴿79﴾

بے شک میں نے یکسو ہو کر اپنے چہرے (کا رخ) اس ہستی کی طرف پھیر دیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور میں مشرکین میں سے نہیں ہوں۔

وَ حَآجَّهٗ قَوۡمُهٗ ؕ قَالَ اَتُحَآجُّوۡٓنِّیۡ فِی اللّٰهِ

اور اس کی قوم نے اس سے جھگڑا کیا، اس نے کہا کیا تم مجھ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

وَقَدْ هَدٰىنِ ۭ وَلَآ اَخَافُ مَا تُشْرِكُوْنَ
بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّشَاۗءَ رَبِّيْ شَيْـــًٔا ۭ وَسِعَ رَبِّيْ
كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۭ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ (80)

سے اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہو حالانکہ اسی نے مجھے ہدایت بخشی، اور میں (ان سے) نہیں ڈرتا جنہیں تم اس کے ساتھ شریک ٹھہراتے ہو مگر یہ کہ میرا رب کچھ (اور) چاہے۔ میرے رب نے ہر چیز کا علم سے احاطہ کر رکھا ہے، کیا پھر تم نصیحت نہیں پکڑتے؟

وَكَيْفَ اَخَافُ مَآ اَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُوْنَ
اَنَّكُمْ اَشْرَكْتُمْ بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ
عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا ۭ فَاَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ اَحَقُّ
بِالْاَمْنِ ۚ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ (81) وقف لازم

اور میں ان سے کیونکر ڈروں جنہیں تم شریک ٹھہراتے ہو جب کہ تم (اس بات سے) نہیں ڈرتے کہ تم نے اللہ کے ساتھ ان کو شریک ٹھہرایا جس کی اس نے تم پر کوئی دلیل نہیں اتاری۔ تو دونوں گروہوں میں سے کون امن کا زیادہ حق دار ہے اگر تم علم رکھتے ہو؟

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْٓا اِيْمَانَهُمْ
بِظُلْمٍ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ
مُّهْتَدُوْنَ (82) ع ع 9 12 15

وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے اپنے ایمان کو ظلم (شرک) کے ساتھ نہیں ملایا، وہی لوگ ہیں جن کے لیے امن ہے اور وہی ہدایت یافتہ ہیں۔

وَتِلْكَ حُجَّتُنَآ اٰتَيْنٰهَآ اِبْرٰهِيْمَ عَلٰي
قَوْمِهٖ ۭ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَاۗءُ ۭ اِنَّ
رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ (83)

اور یہ ہماری حجت تھی جو ہم نے ابراہیم کو اس کی قوم کے مقابلے پر دی تھی، ہم جس کو چاہتے ہیں درجات میں بلند کرتے ہیں۔ بے شک آپ کا رب بہت حکمت والا، بہت علم والا ہے۔

وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ۭ كُلًّا هَدَيْنَا ۚ
وَنُوْحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَ
سُلَيْمٰنَ وَاَيُّوْبَ وَيُوْسُفَ وَمُوْسٰي
وَهٰرُوْنَ ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ (84)

اور ہم نے اس کو اسحاق اور یعقوب عطا کیے، ہر ایک کو ہم نے ہدایت بخشی اور اس سے پہلے نوح کو ہم نے ہدایت بخشی اور اس کی اولاد میں سے داؤد اور سلیمان اور ایوب اور یوسف اور موسیٰ اور ہارون کو بھی، اور احسان کرنے والوں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

وَ زَكَرِيَّا وَ يَحْيٰى وَ عِيْسٰى وَ اِلْيَاسَ ؕ كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۙ﴿85﴾

اور زکریا اور یحییٰ اور عیسیٰ اور الیاس کو، سب کے سب نیک لوگوں میں سے تھے۔

وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ الْيَسَعَ وَ يُوْنُسَ وَ لُوْطًا ؕ وَ كُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۙ﴿86﴾

اور اسماعیل اور الیسع اور یونس اور لوط کو بھی، اور ہر ایک کو ہم نے تمام جہان والوں پر فضیلت عطا کی۔

وَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَ ذُرِّيّٰتِهِمْ وَ اِخْوَانِهِمْ ۚ وَ اجْتَبَيْنٰهُمْ وَ هَدَيْنٰهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿87﴾

اور ان کے آباء واجداد اور ان کی اولاد اور ان کے بھائیوں میں سے (بھی) اور ہم نے ان کو چن لیا اور انہیں سیدھے راستے کی طرف ہدایت بخشی۔

ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَ لَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿88﴾

یہ اللہ کی ہدایت ہے جس کے ذریعے وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور اگر یہ (پیغمبر بھی) شرک کرتے تو جو عمل وہ کرتے تھے ضرور ان سے ضائع ہو جاتے۔

© ALHUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحُكْمَ وَ النُّبُوَّةَ ۚ فَاِنْ يَّكْفُرْ بِهَا هٰٓؤُلَآءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوْا بِهَا بِكٰفِرِيْنَ ﴿89﴾

یہی وہ لوگ ہیں جنہیں ہم نے کتاب اور حکمت اور نبوت عطا کی۔ پھر اگر یہ لوگ ان کا کفر کرتے ہیں تو یقیناً ہم نے اس کے لیے ایسے لوگوں کو مقرر کر دیا ہے جو اس کا انکار کرنے والے نہیں ہیں۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ ؕ قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ۧ﴿90﴾

یہی وہ لوگ ہیں جنہیں اللہ نے ہدایت دی، پس آپ ان کی ہدایت کی پیروی کیجیے۔ کہہ دیجیے میں تم سے اس پر کسی اجر کا سوال نہیں کرتا یہ تو صرف ایک نصیحت ہے تمام جہان والوں کے لیے۔

ع 10 8 16

وَ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖٓ اِذْ قَالُوْا مَآ

اور انہوں نے اللہ کی قدر نہ کی جس طرح اس کی قدر کا حق ہے

اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّنْ شَیْءٍ ؕ قُلْ مَنْ
اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِیْ جَآءَ بِهٖ مُوْسٰى نُوْرًا
وَّ هُدًى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِیْسَ
تُبْدُوْنَهَا وَ تُخْفُوْنَ كَثِیْرًا ۚ وَ عُلِّمْتُمْ مَّا
لَمْ تَعْلَمُوْۤا اَنْتُمْ وَ لَاۤ اٰبَآؤُكُمْ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ
ثُمَّ ذَرْهُمْ فِیْ خَوْضِهِمْ یَلْعَبُوْنَ ﴿91﴾

جب انہوں نے کہا کہ اللہ نے کسی انسان پر کوئی چیز نازل نہیں کی۔ کہہ دیجیے کس نے وہ کتاب نازل کی جو موسیٰ لے کر آئے (جس میں) لوگوں کے لیے نور اور ہدایت تھی، جسے تم ورق ورق بنا دیتے ہو، تم اس کا (کچھ حصہ) ظاہر کرتے ہو اور بہت سا (حصہ) تم چھپا جاتے ہو، اور تم وہ سکھائے گئے ہو جو نہ تم جانتے تھے اور نہ تمہارے آباءو اجداد۔ کہہ دیجیے اللہ نے (نازل کی) پھر انہیں چھوڑ دیجیے وہ اپنی بحث میں کھیلتے رہیں۔

وَ هٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِیْ
بَیْنَ یَدَیْهِ وَ لِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَ مَنْ
حَوْلَهَا ؕ وَ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ یُؤْمِنُوْنَ
بِهٖ وَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ یُحَافِظُوْنَ ﴿92﴾

اور یہ کتاب جسے ہم نے نازل کیا بہت برکت والی ہے، تصدیق کرنے والی ہے اس کی جو اس سے پہلے ہے اور تاکہ آپ اہل مکہ کو اور جو اس کے اردگرد ہیں انہیں ڈرائیں۔ اور وہ لوگ جو آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ اس پر ایمان لاتے ہیں اور وہ اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا
اَوْ قَالَ اُوْحِیَ اِلَیَّ وَ لَمْ یُوْحَ اِلَیْهِ شَیْءٌ
وَّ مَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ مِثْلَ مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ ؕ
وَ لَوْ تَرٰۤى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِیْ غَمَرٰتِ
الْمَوْتِ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوْۤا اَیْدِیْهِمْ ۚ
اَخْرِجُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ اَلْیَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ
الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ غَیْرَ
الْحَقِّ وَ كُنْتُمْ عَنْ اٰیٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿93﴾

اور اس سے بڑا ظالم اور کون ہے جو اللہ پر جھوٹ گھڑ لے، یا وہ کہے کہ میری طرف وحی کی گئی حالانکہ اس کی طرف کوئی چیز وحی نہیں کی گئی اور جو کہے میں ضرور نازل کروں گا اس کی مانند جو اللہ نے نازل کیا، اور اگر آپ اس وقت دیکھ سکتے جب ظالم لوگ موت کی سختیوں میں (گھرے) ہوتے ہیں اور فرشتے اپنے ہاتھوں کو پھیلائے ہوئے ہوتے ہیں (کہتے ہیں) نکالو اپنی جانیں، آج تم رسوائی کے عذاب سے سزا دیے جاؤ گے اس وجہ سے کہ تم اللہ پر ناحق باتیں کہتے تھے اور تم اس کی آیات سے تکبر کرتے تھے۔

© AL HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ
مَرَّةٍ وَّتَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ ۚ
وَمَا نَرٰى مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ
اَنَّهُمْ فِيْكُمْ شُرَكٰٓؤُا ۭ لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ
وَضَلَّ عَنْكُمْ مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ۧ ﴿94﴾

ع 11 4 17

اور یقیناً تم ہمارے پاس اکیلے ہی آ گئے جیسا کہ ہم نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا تھا اور جو کچھ ہم نے تمہیں دے رکھا تھا وہ تم اپنی پشتوں کے پیچھے چھوڑ آئے۔ اور ہم تمہارے ساتھ ان سفارشیوں کو بھی نہیں دیکھتے جن کے بارے میں تم دعویٰ کرتے تھے کہ بے شک وہ تمہارے معاملے میں (اللہ کے) شریک ہیں۔ یقیناً تمہارے درمیان (تعلق) منقطع ہو گیا اور وہ تم سے گم ہو گئے جن کے بارے میں تم گمان کیا کرتے تھے۔

اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى ۭ يُخْرِجُ الْحَيَّ
مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ۭ
ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿95﴾

بے شک اللہ دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والا ہے، وہ زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے اور مردہ کو زندہ سے نکالنے والا ہے، یہ ہے اللہ تو کہاں سے تم پھیرے جاتے ہو؟

فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا
وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ۭ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ
الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿96﴾

صبح کا پھاڑنے والا ہے، اور اس نے رات کو باعث سکون اور سورج اور چاند کو حساب کا ذریعہ بنایا۔ یہ بہت زبردست، بہت علم والے کا اندازہ ہے۔

وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا
بِهَا فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۭ قَدْ فَصَّلْنَا
الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿97﴾

اور وہی ہے جس نے تمہارے لیے ستارے بنائے تاکہ تم ان کے ذریعے خشکی اور سمندر کی تاریکیوں میں راہ پاؤ۔ یقیناً ہم نے آیات کھول کر بیان کر دیں ان لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں۔

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ
فَمُسْتَقَرٌّ وَّمُسْتَوْدَعٌ ۭ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ
لِقَوْمٍ يَّفْقَهُوْنَ ﴿98﴾

اور وہی ہے جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا، پھر ایک جگہ رہنے کی ہے اور ایک سپرد کیے جانے کی۔ یقیناً ہم نے آیات کھول کر بیان کر دیں ان لوگوں کے لیے جو سمجھتے ہیں۔

© ALHUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

وَهُوَ الَّذِيٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۗ اُنْظُرُوْٓا اِلٰى ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ ۗ اِنَّ فِيْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ (99)

اور وہی ہے جس نے آسمان سے پانی اتارا پھر ہم نے اس کے ساتھ ہر چیز کی پیداوار نکالی پھر ہم نے اس سے سبزہ نکالا جس میں سے ہم تہہ بہ تہہ دانے نکالتے ہیں، اور کھجوروں میں سے ان کے شگوفوں سے جھکے ہوئے خوشے نکالے اور انگوروں کے باغات اور زیتون اور انار کے (درخت) جو ایک دوسرے سے ملتے جلتے بھی ہیں اور نہیں بھی ملتے جلتے۔ دیکھو اس کے پھل کی طرف جب وہ پھل لائے اور اس کے پکنے کی طرف۔ یقیناً اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو ایمان رکھتے ہیں۔

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوْا لَهٗ بَنِيْنَ وَبَنٰتٍۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ (100) ع 12 6 18

اور انہوں نے اللہ کے لیے جنوں کو شریک بنا لیا حالانکہ اسی نے انہیں پیدا کیا اور انہوں نے اس کے لیے بغیر علم کے بیٹے اور بیٹیاں گھڑ لیں، پاک ہے وہ اور بلند تر ہے اس سے جو وہ وصف بیان کرتے ہیں۔

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ اَنّٰى يَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ۗ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ (101)

وہی آسمانوں اور زمین کا ایجاد کرنے والا ہے، اس کے لیے کوئی اولاد کیسے ہو سکتی ہے جبکہ اس کی کوئی بیوی ہی نہیں اور اسی نے ہر چیز کو پیدا کیا اور وہی ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ (102)

یہ اللہ تمہارا رب ہے جس کے سوا کوئی معبود (برحق) نہیں ہر چیز کا پیدا کرنے والا پس تم اسی کی عبادت کرو اور وہ ہر چیز پر نگران ہے۔

لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ ۫ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ۚ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ (103)

نگاہیں اسے نہیں پا سکتیں اور وہ نگاہوں کو پالیتا ہے اور وہ بہت باریک بین، خوب باخبر ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

قَدْ جَآءَكُمْ بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنْ
اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ عَمِیَ فَعَلَیْهَا ۭ وَمَآ
اَنَا عَلَیْكُمْ بِحَفِیْظٍ ﴿104﴾

یقیناً تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے کھلی دلیلیں آ گئیں۔ تو جس نے بصیرت سے کام لیا سو وہ اس کے اپنے لیے ہے اور جو اندھا بنا رہا تو (اس کا وبال) اسی پر ہے اور میں تم پر کوئی نگران نہیں ہوں۔

وَكَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰیٰتِ وَلِیَقُوْلُوْا دَرَسْتَ
وَلِنُبَیِّنَهٗ لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ﴿105﴾

اور اسی طرح ہم آیات کو پھیر پھیر کر لاتے ہیں اور تاکہ وہ کہیں کہ تو نے (کسی سے) پڑھ لیا ہے اور تاکہ ہم اسے ان لوگوں کے لیے بیان کریں جو علم رکھتے ہیں۔

اِتَّبِعْ مَآ اُوْحِیَ اِلَیْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ ۚ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿106﴾

آپ اس چیز کی پیروی کرتے رہیں جو آپ کے رب کی طرف سے آپ پر وحی کی گئی ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود (برحق) نہیں ہے، اور مشرکین سے اعراض کیجیے۔

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكُوْا ۭ وَمَا جَعَلْنٰكَ
عَلَیْهِمْ حَفِیْظًا ۚ وَمَآ اَنْتَ عَلَیْهِمْ بِوَكِیْلٍ ﴿107﴾

اور اگر اللہ چاہتا تو وہ شرک نہ کرتے اور ہم نے آپ کو ان پر نگران نہیں بنایا اور نہ آپ ان پر ذمہ دار ہیں۔

وَلَا تَسُبُّوا الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
فَیَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًۢا بِغَیْرِ عِلْمٍ ۭ كَذٰلِكَ
زَیَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ۠ ثُمَّ اِلٰی رَبِّهِمْ
مَّرْجِعُهُمْ فَیُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿108﴾

اور تم ان کو برا بھلا مت کہو جنہیں یہ لوگ اللہ کے سوا پکارتے ہیں ورنہ وہ بھی زیادتی کر کے بغیر علم کے اللہ کو برا بھلا کہیں گے۔ اسی طرح ہم نے ہر امت کے لیے ان کے عمل کو خوبصورت بنا دیا پھر اپنے رب کی طرف ان سب کا لوٹنا ہے پھر وہ انہیں بتا دے گا جو بھی عمل وہ کرتے تھے۔

وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَیْمَانِهِمْ لَئِنْ
جَآءَتْهُمْ اٰیَةٌ لَّیُؤْمِنُنَّ بِهَا ۭ قُلْ اِنَّمَا
الْاٰیٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ وَمَا یُشْعِرُكُمْ ۙ اَنَّهَآ اِذَا
جَآءَتْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿109﴾

اور انہوں نے اللہ کے نام پر اپنی پکی قسمیں کھائیں کہ اگر ان کے پاس کوئی نشانی آئی تو وہ اس پر ضرور ایمان لائیں گے۔ کہہ دیجیے بے شک نشانیاں تو اللہ کے پاس ہیں اور کیا چیز تمہیں آگاہ کرے کہ جب وہ (نشانی) آجائے گی تب بھی وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

وَ نُقَلِّبُ اَفْـِٕدَتَهُمْ وَ اَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوْا بِهٖۤ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّ نَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿110﴾

اور ہم ان کے دلوں اور ان کی نگاہوں کو پھیر دیں گے جیسا کہ وہ اس پر پہلی بار ایمان نہیں لائے اور ہم انہیں ان کی سرکشی میں چھوڑ دیں گے کہ وہ بھٹکتے پھریں۔

ع 13 10 19

الجزء 8

وَ لَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَاۤ اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓىِٕكَةَ وَ كَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى وَ حَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْۤا اِلَّاۤ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ ﴿111﴾

اور اگر واقعی ہم ان کی طرف فرشتے اتارتے اور مردے ان سے کلام کرتے اور ہم ان کے سامنے ہر چیز کو اکٹھا کر لاتے تب بھی وہ ایمان لانے والے نہیں تھے مگر یہ کہ اللہ ایسا چاہتا، لیکن ان کے اکثر جہالت برتتے ہیں۔

وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ وَ الْجِنِّ يُوْحِيْ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُوْرًا ؕ وَ لَوْ شَآءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَ مَا يَفْتَرُوْنَ ﴿112﴾

اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کے لیے انسانوں اور جنوں میں سے شیاطین دشمن بنائے، بعض ان میں سے بعض کی طرف ملمع کی ہوئی باتیں دھوکہ دینے کے لیے القاء کرتے ہیں اور اگر آپ کا رب چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے۔ پس آپ چھوڑ دیجیے انہیں اور جو جھوٹ وہ گھڑتے ہیں۔

وَ لِتَصْغٰۤى اِلَيْهِ اَفْـِٕدَةُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَ لِيَرْضَوْهُ وَ لِيَقْتَرِفُوْا مَا هُمْ مُّقْتَرِفُوْنَ ﴿113﴾

اور تاکہ اس کی طرف ان لوگوں کے دل مائل ہو جائیں جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے اور تاکہ وہ اس (جھوٹ) سے راضی ہو جائیں اور تاکہ وہ کمائی کریں جو وہ کمائی کرنے والے ہیں۔

اَفَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْتَغِيْ حَكَمًا وَّ هُوَ الَّذِيْۤ اَنْزَلَ اِلَيْكُمُ الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ؕ وَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ

کیا پھر میں اللہ کے سوا کوئی اور فیصلہ کرنے والا تلاش کروں حالانکہ وہی ہے جس نے تمہاری طرف مفصل کتاب (قرآن) نازل کی اور وہ لوگ جنہیں ہم نے کتاب دی وہ جانتے ہیں کہ وہ آپ کے رب کی طرف سے حق کے ساتھ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

مِّنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿114﴾

نازل کردہ ہے پس آپ ہرگز شک کرنے والوں میں سے نہ ہوں۔

وَ تَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّ عَدْلًا ؕ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿115﴾

اور آپ کے رب کی سچ اور عدل والی بات پوری ہوگئی کوئی اس کے کلمات کو بدلنے والا نہیں اور وہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔

وَ اِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ فِي الْاَرْضِ يُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَ اِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿116﴾

اور اگر آپ زمین میں رہنے والوں کی اکثریت کا کہنا ماننے لگیں تو وہ آپ کو اللہ کے راستے سے بھٹکا دیں گے، وہ تو محض گمان کی پیروی کر رہے ہیں اور وہ صرف قیاس آرائیاں کرتے ہیں۔

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ مَنْ يَّضِلُّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۚ وَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿117﴾

بے شک آپ کا رب زیادہ جانتا ہے کہ کون اس کے راستے سے بھٹکا ہوا ہے اور وہ ہدایت پانے والوں کو بھی خوب جانتا ہے۔

فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿118﴾

پس اس میں سے کھاؤ جس پر اللہ کا نام ذکر کیا گیا ہو اگر تم اس کی آیات (احکام) پر ایمان لانے والے ہو۔

وَ مَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَ قَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ ؕ وَ اِنَّ كَثِيْرًا لَّيُضِلُّوْنَ بِاَهْوَآئِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِيْنَ ﴿119﴾

اور تمہیں کیا ہے کہ تم اس میں سے نہیں کھاتے جس پر اللہ کا نام ذکر کیا گیا ہے جبکہ اس نے تمہارے لیے کھول کر بیان کر دیا جو اس نے تم پر حرام کیا سوائے اس کے جس (کے کھانے) کی طرف تم مجبور کر دیئے جاؤ۔ اور بے شک اکثر لوگ اپنی خواہشات کے ساتھ بغیر علم کے (دوسروں کو) گمراہ کرتے ہیں۔ بے شک آپ کا رب حد سے تجاوز کرنے والوں کو خوب جانتا ہے۔

© ALHUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

وَ ذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَ بَاطِنَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ
يَكْسِبُوْنَ الْاِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوْا
يَقْتَرِفُوْنَ ﴿120﴾

اور چھوڑ دو ظاہری گناہ کو اور اس کے پوشیدہ کو بھی، بلاشبہ جو لوگ گناہ کرتے ہیں عنقریب وہ اس کا بدلہ دیے جائیں گے جو وہ کمائی کرتے ہیں۔

وَ لَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ
عَلَيْهِ وَ اِنَّهٗ لَفِسْقٌ ؕ وَ اِنَّ الشَّيٰطِيْنَ
لَيُوْحُوْنَ اِلٰۤى اَوْلِيٰٓـِٕهِمْ لِيُجَادِلُوْكُمْ ۚ
وَ اِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ ﴿121﴾ ع 14 11 1

اور جس پر اللہ کا نام ذکر نہ کیا گیا ہو اس میں سے نہ کھاؤ اور یقیناً وہ نافرمانی (کا کام) ہے۔ اور بے شک شیاطین ضرور اپنے دوستوں کی طرف (شبہات) القاء کرتے رہتے ہیں تاکہ وہ تم سے جھگڑا کریں اور اگر تم نے ان کی اطاعت کی تو بے شک تم یقیناً مشرک ہو گے۔

اَوَ مَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ وَ جَعَلْنَا لَهٗ
نُوْرًا يَّمْشِيْ بِهٖ فِي النَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِي
الظُّلُمٰتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ؕ كَذٰلِكَ
زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿122﴾

کیا بھلا وہ جو مردہ تھا پھر ہم نے اسے زندہ کیا اور ہم نے اس کے لیے ایک نور بنا دیا جس کے ساتھ وہ لوگوں کے درمیان چلتا ہے اس کی طرح ہو سکتا ہے جو اندھیروں میں ہے ان سے نکلنے والا نہیں۔ اسی طرح کافروں کے لیے وہ کام خوبصورت بنا دیے گئے جو وہ کرتے ہیں۔

وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ اَكٰبِرَ
مُجْرِمِيْهَا لِيَمْكُرُوْا فِيْهَا ؕ وَ مَا يَمْكُرُوْنَ
اِلَّا بِاَنْفُسِهِمْ وَ مَا يَشْعُرُوْنَ ﴿123﴾

اور اسی طرح ہم نے ہر بستی میں اس کے بڑے بڑے مجرموں کو (ڈھیل دی) تاکہ وہ اس میں چال چلیں، اور وہ چالیں نہیں چلتے مگر اپنے ہی نفسوں سے اور وہ شعور نہیں رکھتے۔

وَ اِذَا جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ
حَتّٰى نُؤْتٰى مِثْلَ مَاۤ اُوْتِيَ رُسُلُ اللّٰهِ ؔۘ اَللّٰهُ
اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ ؕ سَيُصِيْبُ

وقف لازم
وقف منزل

اور جب ان کے پاس کوئی نشانی آتی ہے تو وہ کہتے ہیں ہم ہرگز ایمان نہ لائیں گے یہاں تک کہ ہم اسی کی مانند دیے جائیں جو اللہ کے رسولوں کو دیا گیا۔ اللہ خوب جانتا ہے کہاں وہ اپنی رسالت رکھے۔ وہ لوگ جنہوں نے جرم کیے انہیں

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَ عَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ ﴿124﴾

اللہ کے ہاں ذلت اور شدید عذاب ضرور پہنچے گا بوجہ اس کے جو وہ چالیں چلتے تھے۔

فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ ۚ وَمَنْ يُّرِدْ اَنْ يُّضِلَّهٗ يَجْعَلْ صَدْرَهٗ ضَيِّقًا حَرَجًا كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَآءِ ؕ كَذٰلِكَ يَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿125﴾

پھر جسے اللہ ہدایت دینے کا ارادہ کرتا ہے اس کا سینہ اسلام کے لیے کھول دیتا ہے اور جسے وہ گمراہ کرنا چاہتا ہے اس کا سینہ بہت تنگ گھٹا ہوا کر دیتا ہے گویا کہ وہ آسمان میں چڑھ رہا ہو۔ اسی طرح اللہ ان لوگوں پر نجاست ڈال دیتا ہے جو ایمان نہیں لاتے۔

وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿126﴾

اور یہ آپ کے رب کا سیدھا راستہ ہے، یقیناً ہم نے کھول کھول کر آیات بیان کیں ان لوگوں کے لیے جو نصیحت قبول کرتے ہیں۔

لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿127﴾

ان کے لیے ان کے رب کے ہاں سلامتی کا گھر ہے اور وہی ان کا ولی ہے بوجہ اس عمل کے جو وہ کیا کرتے تھے۔

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ۚ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ الْاِنْسِ ۚ وَقَالَ اَوْلِيٰٓؤُهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَّبَلَغْنَآ اَجَلَنَا الَّذِيْٓ اَجَّلْتَ لَنَا ؕ قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿128﴾

اور جس دن وہ ان سب کو اکٹھا کرے گا (فرمائے گا) اے جنوں کے گروہ! یقیناً تم نے انسانوں کی کثیر تعداد کو (گمراہ کرکے) اپنا بنا لیا اور انسانوں میں سے ان کے مددگار کہیں گے اے ہمارے رب! ہم میں سے بعض نے بعض کا خوب فائدہ اٹھایا اور ہم اس مدت کو پہنچ گئے جو تو نے ہمارے لیے مقرر کی، وہ فرمائے گا آگ ہی تمہارا ٹھکانا ہے جس میں تم ہمیشہ رہنے والے ہو مگر یہ کہ جو اللہ چاہے بے شک آپ کا رب بہت حکمت والا، خوب علم والا ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

وَ كَذٰلِكَ نُوَلِّيْ بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًۢا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿129﴾ ع 15 8 2

اور اسی طرح ہم بعض ظالموں کو بعض کا سرپرست بنا دیتے ہیں بوجہ اس کے جو وہ کمائی کیا کرتے ہیں۔

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ وَ يُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ قَالُوْا شَهِدْنَا عَلٰۤى اَنْفُسِنَا وَ غَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَ شَهِدُوْا عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿130﴾

اے گروہ جن وانس! کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے رسول نہیں آئے تھے جو تم پر میری آیات بیان کرتے اور وہ تمہیں تمہارے اس دن کی ملاقات سے ڈراتے، وہ کہیں گے ہم اپنے نفسوں کے خلاف (خود ہی) گواہی دیتے ہیں اور انہیں دنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈالے رکھا اور وہ اپنے نفسوں کے خلاف خود ہی گواہی دیں گے کہ یقیناً وہ انکار کرنے والے تھے۔

ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ يَكُنْ رَّبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّ اَهْلُهَا غٰفِلُوْنَ ﴿131﴾

یہ (اس لیے) کہ آپ کا رب کسی بستی کو ظلم کے ساتھ ہلاک کرنے والا نہیں ہے جب کہ اس کے رہنے والے غافل ہوں۔

وَ لِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ؕ وَ مَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿132﴾

اور ہر ایک کے لیے درجات ہیں اس میں سے جو انہوں نے عمل کیے اور آپ کا رب اس سے غافل نہیں جو عمل وہ کرتے ہیں۔

وَ رَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَ يَسْتَخْلِفْ مِنْۢ بَعْدِكُمْ مَّا يَشَآءُ كَمَاۤ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ؕ ﴿133﴾

اور آپ کا رب بہت بے نیاز، رحمت والا ہے۔ اگر وہ چاہے تم سب کو لے جائے اور تمہارے بعد جسے وہ چاہے جانشین بنا دے جیسا کہ اس نے تمہیں دوسری قوم کی نسل سے اٹھایا۔

اِنَّ مَا تُوْعَدُوْنَ لَاٰتٍ ۙ وَّ مَاۤ اَنْتُمْ

بے شک جس (چیز) کا وعدہ تم سے کیا جاتا ہے وہ ضرور آنے

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

بِمُعۡجِزِيۡنَ ﴿134﴾

والی ہے اور تم (اللہ کو) عاجز کرنے والے نہیں ہو۔

قُلۡ يٰقَوۡمِ اعۡمَلُوۡا عَلٰى مَكَانَتِكُمۡ اِنِّىۡ
عَامِلٌ‌ ۚ فَسَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ۙ مَنۡ تَكُوۡنُ لَهٗ
عَاقِبَةُ الدَّارِ‌ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفۡلِحُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿135﴾

کہہ دیجیے اے میری قوم! تم اپنی جگہ عمل کرو بے شک میں (اپنی جگہ) عمل کرنے والا ہوں۔ پس عنقریب تم جان لوگے کہ کون ہے جس کے لیے (آخرت کے) گھر کا (اچھا) انجام ہے۔ بے شک ظالم فلاح نہیں پاتے۔

وَجَعَلُوۡا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الۡحَـرۡثِ وَالۡاَنۡعَامِ
نَصِيۡبًا فَقَالُوۡا هٰذَا لِلّٰهِ بِزَعۡمِهِمۡ وَهٰذَا
لِشُرَكَآئِنَا‌ ۚ فَمَا كَانَ لِشُرَكَآئِهِمۡ فَلَا يَصِلُ
اِلَى اللّٰهِ‌ ۚ وَمَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ اِلٰى
شُرَكَآئِهِمۡ‌ ؕ سَآءَ مَا يَحۡكُمُوۡنَ ﴿136﴾

اور انہوں نے اللہ کے لیے ایک حصہ مقرر کر لیا اس میں سے جو اس نے کھیتی اور مویشیوں میں سے پیدا کیا تو انہوں نے اپنے گمان کے مطابق کہا کہ یہ اللہ کے لیے ہے اور یہ ہمارے شریکوں کے لیے۔ پس جو (حصہ) ان کے شریکوں کے لیے ہے تو وہ اللہ کی طرف نہیں پہنچتا اور جو اللہ کے لیے ہے وہ ان کے شریکوں کی طرف پہنچ جاتا ہے۔ کتنا برا فیصلہ ہے جو وہ کرتے ہیں۔

وَكَذٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيۡرٍ مِّنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ
قَتۡلَ اَوۡلَادِهِمۡ شُرَكَآؤُهُمۡ لِيُرۡدُوۡهُمۡ
وَلِيَلۡبِسُوۡا عَلَيۡهِمۡ دِيۡنَهُمۡ‌ ؕ وَلَوۡ شَآءَ اللّٰهُ
مَا فَعَلُوۡهُ فَذَرۡهُمۡ وَمَا يَفۡتَرُوۡنَ ﴿137﴾

اور اسی طرح مشرکین کی اکثریت کے لیے ان کے معبودوں نے ان کی اولاد کا قتل کرنا خوبصورت بنا دیا تاکہ وہ انہیں ہلاکت میں ڈالیں اور تاکہ وہ ان پر ان کے دین کو مشتبہ کر دیں اور اگر اللہ چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے۔ پس چھوڑ دیجیے انہیں اور جو جھوٹ وہ گھڑتے ہیں۔

وَقَالُوۡا هٰذِهٖۤ اَنۡعَامٌ وَّحَرۡثٌ حِجۡرٌ‌ ۖ
لَّا يَطۡعَمُهَاۤ اِلَّا مَنۡ نَّشَآءُ بِزَعۡمِهِمۡ
وَاَنۡعَامٌ حُرِّمَتۡ ظُهُوۡرُهَا وَاَنۡعَامٌ
لَّا يَذۡكُرُوۡنَ اسۡمَ اللّٰهِ عَلَيۡهَا افۡتِرَآءً

اور وہ اپنے (جھوٹے) گمان کے مطابق کہتے ہیں یہ مویشی اور کھیت ممنوع ہیں۔ انہیں صرف وہی کھا سکتا ہے جسے ہم (کھلانا) چاہیں اور کچھ مویشی ہیں جن کی پشتیں (سواری و بار برداری کے لیے) حرام کر دی گئیں اور کچھ مویشی ہیں جن پر وہ اللہ کا نام نہیں لیتے (اللہ پر) جھوٹ گھڑتے ہوئے اور

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

عَلَيْهِ ۗ سَيَجْزِيْهِمْ بِمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿138﴾

وہ جلد ہی انہیں اس (جھوٹ) کا بدلہ دے گا جو وہ گھڑا کرتے ہیں۔

وَ قَالُوْا مَا فِيْ بُطُوْنِ هٰذِهِ الْاَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا وَ مُحَرَّمٌ عَلٰۤى اَزْوَاجِنَا ۚ وَ اِنْ يَّكُنْ مَّيْتَةً فَهُمْ فِيْهِ شُرَكَآءُ ۗ سَيَجْزِيْهِمْ وَصْفَهُمْ ۗ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿139﴾

اور وہ کہتے ہیں جو (بچہ) ان مویشیوں کے پیٹوں میں ہے (وہ) خالص ہمارے مردوں کے لیے ہے اور وہ ہماری عورتوں پر حرام ہے۔ اور اگر وہ مردار ہو تو سب (مرد و عورت) اس میں شریک ہیں۔ جلد ہی وہ انہیں ان کی اس غلط بیانی کا بدلہ دے گا۔ بے شک وہ بہت حکمت والا، خوب علم والا ہے۔

قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ قَتَلُوْۤا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًۢا بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّ حَرَّمُوْا مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ افْتِرَآءً عَلَى اللّٰهِ ۗ قَدْ ضَلُّوْا وَ مَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ۧ ﴿140﴾ ع 16/11 3

یقیناً ان لوگوں نے نقصان اٹھایا جنھوں نے اپنی اولاد کو بغیر علم کے نادانی سے قتل کر دیا اور جو رزق انہیں اللہ نے دے رکھا تھا اسے اللہ پر جھوٹ گھڑتے ہوئے حرام قرار دے دیا، یقیناً وہ بھٹک گئے اور وہ ہدایت پانے والے نہ تھے۔

وَ هُوَ الَّذِيْۤ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّ غَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّ النَّخْلَ وَ الزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَ الزَّيْتُوْنَ وَ الرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّ غَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۗ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖۤ اِذَاۤ اَثْمَرَ وَ اٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ۖ وَ لَا تُسْرِفُوْا ۗ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ۙ ﴿141﴾

اور وہی ہے جس نے چھتریوں پر چڑھائے ہوئے اور بغیر چڑھائے ہوئے باغات، اور کھجور کے درخت اور کھیت پیدا کیے، جن کے پھل (ذائقے میں) مختلف ہیں اور زیتون اور انار ملتے جلتے ہیں اور نہیں بھی ملتے جلتے، کھاؤ اس کا پھل جب وہ پھل لائے اور اس کی کٹائی کے دن اس کا حق دو اور تم اسراف نہ کرو۔ بے شک وہ اسراف کرنے والوں سے محبت نہیں رکھتا۔

وَ مِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّ فَرْشًا ۗ كُلُوْا مِمَّا

اور مویشیوں میں سے کچھ بوجھ اٹھانے والے ہیں اور کچھ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَ لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ
الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۙ﴿142﴾

زمین سے لگے ہوئے۔ کھاؤ اس رزق میں سے جو اللہ نے تمہیں دیا اور شیطان کے قدموں کی پیروی نہ کرو۔ بے شک وہ تمہارا کھلم کھلا دشمن ہے۔

ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ
وَ مِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ؕ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ
حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ
اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ نَبِّـُٔوْنِيْ بِعِلْمٍ اِنْ
كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۙ﴿143﴾

(اللہ نے) آٹھ قسمیں (پیدا کیں)، دو بھیڑ میں سے، اور دو بکری میں سے، کہہ دیجیے کیا (اللہ نے) دونوں نر حرام کیے ہیں یا دونوں مادہ، یا وہ (بچے) جو دونوں مادہ (بھیڑ اور بکری) کے رحموں میں ہیں۔ مجھے علم کی بنا پر بتاؤ اگر تم سچے ہو۔

وَ مِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ وَ مِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ؕ
قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا
اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ اَمْ
كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ وَصّٰىكُمُ اللّٰهُ بِهٰذَا ۚ
فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا
لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۧ﴿144﴾ ع 17/4/4

اور اونٹ میں سے دو اور گائے میں سے دو (قسمیں پیدا کیں)۔ کہہ دیجیے کیا دونوں نر اس نے حرام کیے یا دونوں مادہ، یا وہ (بچے) جو دونوں مادہ (اونٹنی اور گائے) کے رحموں میں ہیں۔ یا تم گواہ تھے جب اللہ نے تمہیں اس کی تاکید کی تھی، تو اس سے بڑا ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ گھڑ لے تاکہ لوگوں کو بغیر علم کے (اللہ کی راہ سے) بھٹکا دے۔ بے شک اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔

قُلْ لَّآ اَجِدُ فِيْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلٰى
طَاعِمٍ يَّطْعَمُهٗٓ اِلَّآ اَنْ يَّكُوْنَ مَيْتَةً اَوْ
دَمًا مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ خِنْزِيْرٍ فَاِنَّهٗ
رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ

کہہ دیجیے جو میری طرف وحی کیا گیا ہے اس میں سے میں کسی کھانے والے پر (کوئی چیز) حرام نہیں پاتا جسے وہ کھائے مگر یہ کہ وہ مردار ہو یا بہتا ہوا خون ہو یا خنزیر کا گوشت ہو، بے شک وہ گندگی ہے، یا نافرمانی (کا کام) ہو اس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا گیا ہو۔ پھر جو کوئی مجبور کیا گیا، نہ وہ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَإِنَّ رَبَّكَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿145﴾

(اس کو) چاہنے والا ہے اور نہ حد سے بڑھنے والا ہے تو بے شک آپ کا رب بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِي ظُفُرٍ ۚ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُومَهُمَا إِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُورُهُمَا أَوِ الْحَوَايَا أَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ۚ ذَٰلِكَ جَزَيْنَاهُمْ بِبَغْيِهِمْ ۖ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ﴿146﴾

اوران لوگوں پر جو یہودی بن گئے ہم نے ہر ناخن والا جانور حرام کر دیا اور گائے اور بکری میں سے ہم نے ان پر ان دونوں کی چربیاں حرام کر دیں سوائے اس کے جو ان دونوں کی پشتوں یا آنتوں نے اٹھائی ہوئی ہو (ان کے ساتھ لگی ہو) یا جو ہڈی کے ساتھ مل گئی ہو۔ ہم نے انہیں ان کی سرکشی کی وجہ سے یہ بدلہ دیا اور یقیناً ہم سچے ہیں۔

فَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقُلْ رَّبُّكُمْ ذُو رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ وَلَا يُرَدُّ بَأْسُهُ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ ﴿147﴾

پھر اگر وہ آپ کو جھٹلائیں تو کہہ دیجیے تمہارا رب وسیع رحمت والا ہے اور مجرم قوم سے اس کا عذاب پھیرا نہیں جا سکتا۔

سَيَقُولُ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكْنَا وَلَا آبَاؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ ۚ كَذَٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتَّىٰ ذَاقُوا بَأْسَنَا ۗ قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوهُ لَنَا ۖ إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَخْرُصُونَ ﴿148﴾

عنقریب کہیں گے وہ لوگ جنہوں نے شرک کیا اگر اللہ چاہتا تو ہم شرک نہ کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا اور نہ ہم کوئی چیز حرام کرتے۔ اسی طرح ان لوگوں نے بھی جھٹلایا تھا جو ان سے پہلے تھے یہاں تک کہ انہوں نے ہمارا عذاب چکھ لیا۔ کہہ دیجیے کیا تمہارے پاس کوئی علم ہے تو اسے ہمارے لیے نکال لاؤ، تم تو صرف گمان کی پیروی کر رہے ہو اور صرف قیاس آرائیاں کرتے ہو۔

قُلْ فَلِلَّهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۚ فَلَوْ شَاءَ لَهَدَاكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿149﴾

کہہ دیجیے پس کامل دلیل اللہ ہی کے لیے ہے، پھر اگر وہ چاہتا تو ضرور تم سب کے سب کو ہدایت دے دیتا۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ الَّذِيْنَ يَشْهَدُوْنَ
اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَلَا تَشْهَدْ
مَعَهُمْ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا
بِاٰيٰتِنَا وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَهُمْ
بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ۧ (150)

کہہ دیجیے اپنے گواہوں کو بلاؤ جو گواہی دیں کہ بلاشبہ اللہ نے اسے حرام کیا ہے۔ پھر اگر وہ گواہی دے دیں تو آپ ان کے ساتھ (ہرگز) گواہی نہ دیں اور نہ آپ ان کی خواہشات کی پیروی کریں جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے اور وہ (دوسروں کو) اپنے رب کے برابر قرار دیتے ہیں۔

ع 18 6 5

قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ
اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ
وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ
نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ۚ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ
مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا
النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكُمْ
وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ (151)

کہہ دیجیے آؤ میں تمہیں پڑھ کر سناؤں جو تمہارے رب نے تم پر حرام کیا ہے یہ کہ تم اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہراؤ اور والدین کے ساتھ احسان کرو اور تنگدستی (کے ڈر) سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو، ہم ہی تمہیں رزق دیتے ہیں اور انہیں بھی، اور تم بے حیائی کے کاموں کے قریب بھی نہ جاؤ جو ان میں سے ظاہر ہوں اور (جو ان میں سے) چھپے ہوں، اور نہ تم اس جان کو قتل کرو (جس کا قتل کرنا) اللہ نے حرام ٹھہرایا مگر حق کے ساتھ، ان (سب باتوں) کی اس نے تمہیں تاکید کی ہے تاکہ تم عقل سے کام لو۔

وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ
اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ وَاَوْفُوا
الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ لَا نُكَلِّفُ
نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ
كَانَ ذَا قُرْبٰى ۚ وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ؕ ذٰلِكُمْ
وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۙ (152)

اور تم یتیم کے مال کے قریب نہ جاؤ مگر اس طریقے پر جو سب سے اچھا ہو یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائے اور ناپ اور تول کو انصاف کے ساتھ پورا کرو۔ ہم کسی نفس کو تکلیف نہیں دیتے مگر اس کی وسعت کے مطابق ہی اور جب تم بات کرو تو عدل سے کام لو اگرچہ وہ قریبی رشتہ دار (کے خلاف ہی) ہو اور اللہ کے عہد کو پورا کرو، یہ وہ (حکم) ہے جس کی اس نے تمہیں تاکید کی ہے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

وَ اَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ۚ
وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ
سَبِيْلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ
تَتَّقُوْنَ ﴿153﴾

اور بے شک میرا یہ راستہ ہی سیدھا (راستہ) ہے پس اسی کی پیروی کرو اور تم (مختلف) راستوں کی پیروی نہ کرو ورنہ وہ تمھیں اس کے راستے سے الگ کردیں گے۔ یہ (وہ حکم) ہے جس کی اس نے تمھیں تاکید کی ہے تاکہ تم تقویٰ اختیار کرو۔

ثُمَّ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ تَمَامًا عَلَى الَّذِيْٓ
اَحْسَنَ وَ تَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّ هُدًى وَّ
رَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿154﴾ ع 19/4/6

پھر ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اس پر (اپنی نعمت) تمام کرنے کے لیے جس نے نیکی کی اور ہر چیز کی تفصیل اور ہدایت اور رحمت تاکہ وہ اپنے رب کی ملاقات پر ایمان لے آئیں۔

وَ هٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ
وَ اتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿155﴾

اور یہ کتاب جسے ہم نے نازل کیا بہت بابرکت ہے، پس اس کی پیروی کرو اور تقویٰ اختیار کرو تاکہ تم رحم کیے جاؤ۔

اَنْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اُنْزِلَ الْكِتٰبُ عَلٰى
طَآئِفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا ۪ وَ اِنْ كُنَّا عَنْ
دِرَاسَتِهِمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿156﴾

ایسا نہ ہو کہ تم کہو کہ ہم سے پہلے کے دو گروہوں پر کتاب نازل کی گئی تھی اور بے شک ہم اس کے پڑھنے پڑھانے سے یقیناً غافل تھے۔

اَوْ تَقُوْلُوْا لَوْ اَنَّآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتٰبُ لَكُنَّآ
اَهْدٰى مِنْهُمْ ۚ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ
رَّبِّكُمْ وَ هُدًى وَّ رَحْمَةٌ ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ
مِمَّنْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ صَدَفَ عَنْهَا ؕ
سَنَجْزِي الَّذِيْنَ يَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰيٰتِنَا
سُوْٓءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يَصْدِفُوْنَ ﴿157﴾

یا تم کہو کہ بے شک اگر ہم پر کتاب نازل کی جاتی تو ہم ان سے زیادہ ہدایت یافتہ ہوتے۔ پس یقیناً تمھارے پاس تمھارے رب کی طرف سے کھلی دلیل اور ہدایت اور رحمت آچکی ہے تو اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جو اللہ کی آیات کو جھٹلائے اور ان سے اعراض برتے۔ ان لوگوں کو جو ہماری آیات سے اعراض کرتے ہیں عنقریب ہم برے عذاب کا بدلہ دیں گے کیونکہ وہ (ان سے) اعراض کیا کرتے تھے۔

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ رَبُّكَ اَوْ يَاْتِيَ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ ؕ يَوْمَ يَاْتِيْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِيْٓ اِيْمَانِهَا خَيْرًا ؕ قُلِ انْتَظِرُوْٓا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿158﴾

وہ تو صرف اس بات کا انتظار کر رہے ہیں کہ ان کے پاس فرشتے آجائیں یا آپ کا رب آجائے یا آپ کے رب کی بعض نشانیاں آجائیں۔ جس دن آپ کے رب (کے عذاب) کی بعض نشانیاں آگئیں تو کسی نفس کو اس کا ایمان لانا فائدہ نہ دے گا جو اس سے پہلے ایمان نہیں لایا تھا، یا اس نے اپنے ایمان میں کوئی نیکی نہیں کمائی تھی۔ کہہ دیجیے انتظار کرو بے شک ہم بھی انتظار کرنے والے ہیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَ كَانُوْا شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ ؕ اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿159﴾

بے شک وہ لوگ جنہوں نے اپنے دین کو فرقہ فرقہ کر دیا اور وہ گروہ گروہ ہو گئے، آپ کا ان سے کسی چیز میں (کوئی تعلق) نہیں ہے، بے شک ان کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے پھر وہ انہیں بتائے گا جو وہ کیا کرتے تھے۔

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ وَ مَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿160﴾

جو کوئی (قیامت کے دن) ایک نیکی لایا تو اس کے لیے اس کی مانند دس ہیں اور جو کوئی ایک برائی لایا تو وہ اسی کی مانند بدلہ دیا جائے گا اور وہ ظلم نہ کیے جائیں گے۔

قُلْ اِنَّنِيْ هَدٰىنِيْ رَبِّيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۚ دِيْنًا قِيَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿161﴾

کہہ دیجیے بے شک میرے رب نے مجھے سیدھے راستے کی طرف ہدایت بخشی ہے اس درست دین کی جو ابراہیم کا طریقہ ہے جو یکسو تھا اور وہ مشرکین میں سے نہ تھا۔

قُلْ اِنَّ صَلَاتِيْ وَ نُسُكِيْ وَ مَحْيَايَ وَ مَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ ﴿162﴾

کہہ دیجیے بے شک میری نماز اور میری قربانی اور میرا جینا اور میرا مرنا اللہ ہی کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۚ وَ بِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَ اَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿163﴾	اس کا کوئی شریک نہیں اور اسی کا مجھے حکم دیا گیا ہے اور میں سب سے پہلا مسلمان ہوں۔
قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْ رَبًّا وَّ هُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ؕ وَ لَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ اِلَّا عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۚ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿164﴾	کہہ دیجیے کیا میں اللہ کے سوا کوئی اور رب تلاش کروں حالانکہ وہی ہر چیز کا رب ہے، اور کوئی نفس (گناہ) نہیں کماتا مگر (اس کا وبال) اسی پر ہے اور کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا، پھر اپنے رب کی طرف تم سب کا لوٹنا ہے پھر وہ تمہیں بتائے گا وہ چیز جس میں تم اختلاف کرتے تھے۔
وَ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ وَ رَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ ؕ اِنَّ رَبَّكَ سَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖ وَ اِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿165﴾ ع	اور وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں جانشین بنایا اور تمہارے بعض کو بعض پر درجات میں بلند کیا تاکہ وہ تمہیں اس میں آزمائے جو اس نے تمہیں دیا ہے۔ بے شک آپ کا رب جلد سزا دینے والا ہے اور بے شک وہ یقیناً بہت بخشنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے۔

الرکوع 20 11 7

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

سُورَةُ الْاَعْرَافِ

رواں ترجمہ

ڈاکٹر فرحت ہاشمی

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

آیَاتُهَا: 206 — 7 سُوۡرَةُ الۡاَعۡرَافِ مَكِّيَّةٌ 39 — رُكُوۡعَاتُهَا: 24

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کے نام سے (ابتدا) جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

الٓمّٓصٓ ۚ﴿1﴾

الف۔ لام۔ میم۔ صاد

كِتٰبٌ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ فَلَا يَكُنۡ فِىۡ صَدۡرِكَ حَرَجٌ مِّنۡهُ لِتُنۡذِرَ بِهٖ وَذِكۡرٰى لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿2﴾

یہ ایک کتاب ہے (اے نبی!) جو آپ کی طرف نازل کی گئی ہے لہٰذا اس کی وجہ سے آپ کے سینے میں کوئی تنگی نہ ہو، (یہ اس لیے نازل کی گئی ہے) تاکہ آپ اس کے ذریعے (لوگوں کو) خبردار کریں اور ایمان لانے والوں کے لیے ایک یاددہانی ہو۔

اِتَّبِعُوۡا مَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡكُمۡ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَلَا تَتَّبِعُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اَوۡلِيَآءَ ؕ قَلِيۡلًا مَّا تَذَكَّرُوۡنَ ﴿3﴾

پیروی کرو اس کی جو تمہاری طرف تمہارے رب کی طرف سے نازل کیا گیا ہے اور اس کے علاوہ دوسرے سرپرستوں کی پیروی نہ کرو۔ بہت کم تم نصیحت پکڑتے ہو۔

وَكَمۡ مِّنۡ قَرۡيَةٍ اَهۡلَكۡنٰهَا فَجَآءَهَا بَاۡسُنَا بَيَاتًا اَوۡ هُمۡ قَآئِلُوۡنَ ﴿4﴾

اور کتنی ہی بستیاں ہیں جنہیں ہم نے ہلاک کر دیا تو ان کے پاس ہمارا عذاب رات کے وقت آیا یا جب وہ قیلولہ کر رہے تھے۔

فَمَا كَانَ دَعۡوٰٮهُمۡ اِذۡ جَآءَهُمۡ بَاۡسُنَاۤ اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوۡۤا اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيۡنَ ﴿5﴾

جب ان کے پاس ہمارا عذاب آیا تو ان کی پکار اس کے سوا کچھ نہ تھی کہ وہ کہنے لگے بے شک ہم ہی ظالم تھے۔

فَلَنَسۡـئَلَنَّ الَّذِيۡنَ اُرۡسِلَ اِلَيۡهِمۡ وَلَنَسۡـئَلَنَّ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ۙ﴿6﴾

پس یقیناً ہم ضرور سوال کریں گے ان لوگوں سے جن کی طرف (رسول) بھیجے گئے اور یقیناً ہم رسولوں سے بھی ضرور سوال کریں گے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَّ مَا كُنَّا
غَآئِبِيْنَ ⑦

پھر ہم ضرور ان پر علم کے ساتھ (سارے حالات) بیان کریں گے اور ہم (کہیں) غائب نہ تھے۔

وَ الْوَزْنُ يَوْمَئِذِ ِالْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ
مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ⑧

اور اس دن وزن بھی برحق ہوگا، تو جن کے پلڑے بھاری ہوں گے پس وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

وَ مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ
خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا
يَظْلِمُوْنَ ⑨

اور جن کے پلڑے ہلکے ہوں گے تو یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو خسارے میں ڈالا کیونکہ وہ ہماری آیات کے ساتھ ظلم کرتے تھے۔

وَ لَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَ جَعَلْنَا لَكُمْ
فِيْهَا مَعَايِشَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ⑩ ع

اور یقیناً ہم نے تمہیں زمین میں ٹھکانا دیا اور ہم نے ہی اس میں تمہارے لیے روزی کا سامان بنایا، بہت کم تم شکر ادا کرتے ہو۔

ع 1 10 8

وَ لَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ قُلْنَا
لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ۖ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ
اِبْلِيْسَ ؕ لَمْ يَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ⑪

اور یقیناً ہم نے تمہیں پیدا کیا پھر ہم نے ہی تمہاری صورت بنائی پھر ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو تو ان سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے، وہ سجدہ کرنے والوں میں سے نہ ہوا۔

قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ؕ
قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ
وَّ خَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ⑫

فرمایا، کس چیز نے تجھے روکا کہ تو سجدہ نہ کرے جب کہ میں نے تجھے حکم دیا تھا، وہ بولا میں اس سے بہتر ہوں، تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا ہے اور اسے مٹی سے بنایا ہے۔

قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ لَكَ اَنْ
تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ⑬

فرمایا، پھر اس سے اتر جا، سو تیرے لیے (جائز) نہیں کہ تو اس میں تکبر کرے، لہٰذا نکل جا بے شک تو ذلیل ہونے والوں میں سے ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

قَالَ اَنۡظِرۡنِیۡۤ اِلٰی یَوۡمِ یُبۡعَثُوۡنَ ﴿14﴾

اس نے کہا مجھے اس دن تک مہلت دے (جب) وہ اٹھائے جائیں گے۔

قَالَ اِنَّكَ مِنَ الۡمُنۡظَرِیۡنَ ﴿15﴾

فرمایا بے شک تو مہلت دیے جانے والوں میں سے ہے۔

قَالَ فَبِمَاۤ اَغۡوَیۡتَنِیۡ لَاَقۡعُدَنَّ لَهُمۡ صِرَاطَكَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ۙ﴿16﴾

اس نے کہا پس بوجہ اس کے جو تو نے مجھے گمراہ کیا تو میں بھی انہیں (گمراہ کرنے کے لیے) ضرور تیرے سیدھے راستے پر بیٹھوں گا۔

ثُمَّ لَاٰتِیَنَّهُمۡ مِّنۡۢ بَیۡنِ اَیۡدِیۡهِمۡ وَ مِنۡ خَلۡفِهِمۡ وَ عَنۡ اَیۡمَانِهِمۡ وَ عَنۡ شَمَآئِلِهِمۡ ؕ وَلَا تَجِدُ اَكۡثَرَهُمۡ شٰكِرِیۡنَ ﴿17﴾

پھر میں ضرور ان کے پاس ان کے سامنے سے اور ان کے پیچھے سے اور ان کے دائیں سے اور ان کے بائیں سے آؤں گا اور تو ان کی اکثریت کو شکر گزار نہ پائے گا۔

قَالَ اخۡرُجۡ مِنۡهَا مَذۡءُوۡمًا مَّدۡحُوۡرًا ؕ لَمَنۡ تَبِعَكَ مِنۡهُمۡ لَاَمۡلَـَٔنَّ جَهَنَّمَ مِنۡكُمۡ اَجۡمَعِیۡنَ ﴿18﴾

فرمایا نکل جا اس سے مذمت کیا ہوا، رحمت سے دور کیا ہوا یقیناً جو کوئی ان میں سے تیری پیروی کرے گا تو میں ضرور تم سب سے جہنم کو بھر دوں گا۔

وَ یٰۤاٰدَمُ اسۡكُنۡ اَنۡتَ وَ زَوۡجُكَ الۡجَنَّةَ فَكُلَا مِنۡ حَیۡثُ شِئۡتُمَا وَ لَا تَقۡرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوۡنَا مِنَ الظّٰلِمِیۡنَ ﴿19﴾

اور اے آدم! تم اور تمہاری بیوی جنت میں رہو پھر تم دونوں جہاں سے چاہو کھاؤ اور اس درخت کے قریب نہ جانا ورنہ تم دونوں ظالموں میں شمار ہو گے۔

فَوَسۡوَسَ لَهُمَا الشَّیۡطٰنُ لِیُبۡدِیَ لَهُمَا مَاوٗرِیَ عَنۡهُمَا مِنۡ سَوۡاٰتِهِمَا وَ قَالَ مَا نَهٰكُمَا رَبُّكُمَا عَنۡ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّاۤ اَنۡ تَكُوۡنَا مَلَكَیۡنِ اَوۡ تَكُوۡنَا مِنَ

پس شیطان نے ان دونوں کے لیے وسوسہ ڈالا تا کہ وہ ان کی شرمگاہیں ان کے لیے ظاہر کر دے جو ان سے چھپائی گئی تھیں اور کہنے لگا تمہارے رب نے تمہیں اس درخت سے اس لیے روکا کہ کہیں تم دونوں فرشتے نہ ہو جاؤ یا ہمیشہ رہنے

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

الْخٰلِدِيْنَ ⑳

والوں میں سے نہ ہو جاؤ۔

وَ قَاسَمَهُمَآ اِنِّيْ لَكُمَا لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ ۙ ㉑

اور اس نے ان دونوں سے قسمیں کھائیں کہ بے شک میں تمہارے لیے یقیناً خیر خواہوں میں سے ہوں۔

فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ ۚ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ
بَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَ طَفِقَا يَخْصِفٰنِ
عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ؕ وَ نَادٰىهُمَا
رَبُّهُمَآ اَلَمْ اَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ
وَ اَقُلْ لَّكُمَآ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ
مُّبِيْنٌ ㉒

پس اس نے ان دونوں کو دھوکے کے ساتھ کھینچ لیا، پھر جب انہوں نے (اس) درخت کو چکھ لیا تو ان دونوں کی شرمگاہیں ان کے لیے ظاہر ہو گئیں اور وہ اپنے اوپر جنت کے پتے چپکانے لگے۔ اور ان دونوں کو ان کے رب نے پکارا کیا میں نے تمہیں اس درخت سے روکا نہ تھا اور تمہیں کہا نہ تھا کہ شیطان تمہارا کھلا دشمن ہے۔

قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ٚ وَ اِنْ لَّمْ
تَغْفِرْ لَنَا وَ تَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ
الْخٰسِرِيْنَ ㉓

دونوں پکار اٹھے اے ہمارے رب! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو نے ہمیں نہ بخشا اور ہم پر رحم نہ کیا تو ضرور ہم خسارہ پانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔

قَالَ اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ
وَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّ مَتَاعٌ اِلٰى
حِيْنٍ ㉔

فرمایا اتر جاؤ، بعض تمہارے بعض کے دشمن ہیں اور تمہارے لیے زمین میں ایک جائے قرار ہے اور ایک وقت تک فائدہ اٹھانا ہے۔

قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَ فِيْهَا تَمُوْتُوْنَ
وَ مِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ۧ ㉕

فرمایا اس (زمین) میں تم جیو گے اور اسی میں تم مرو گے اور اسی سے تم نکالے جاؤ گے۔

ع 2 15 9

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا ؕ وَلِبَاسُ التَّقْوٰى ۙ ذٰلِكَ خَيْرٌ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿26﴾

اے بنو آدم! یقیناً ہم نے تم پر لباس اتارا جو تمہاری شرمگاہیں چھپاتا ہے اور زینت بھی ہے۔ اور تقویٰ کا لباس، یہ بہتر ہے۔ یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے شاید کہ وہ نصیحت پکڑیں۔

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ كَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا ؕ اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ هُوَ وَقَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ؕ اِنَّا جَعَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿27﴾

اے بنو آدم! شیطان ہرگز تمہیں فتنے میں نہ ڈالے جیسا کہ اس نے تمہارے والدین کو جنت سے نکلوا دیا تھا۔ اس نے ان دونوں سے ان کا لباس اتروا دیا تھا تاکہ وہ انہیں ان کی شرمگاہیں دکھائے۔ بے شک وہ اور اس کا قبیلہ تمہیں (وہاں سے) دیکھتا ہے جہاں سے تم انہیں نہیں دیکھتے۔ بے شک ہم نے شیطانوں کو ان لوگوں کا دوست بنا دیا جو ایمان نہیں لاتے۔

وَاِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً قَالُوْا وَجَدْنَا عَلَيْهَآ اٰبَآءَنَا وَاللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ؕ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿28﴾

اور جب وہ کوئی بے حیائی کا کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے آباء واجداد کو اس پر پایا اور اللہ نے ہمیں اس کا حکم دیا ہے۔ کہہ دیجیے بے شک اللہ بے حیائی کا حکم نہیں دیتا، کیا تم اللہ پر وہ کچھ کہتے ہو جو تم نہیں جانتے۔

قُلْ اَمَرَ رَبِّيْ بِالْقِسْطِ ۣ وَاَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ؕ كَمَا بَدَاَكُمْ تَعُوْدُوْنَ ﴿29﴾ ط

کہہ دیجیے میرے رب نے انصاف کا حکم دیا ہے اور (یہ کہ) ہر نماز کے وقت اپنے رخ سیدھے رکھو اور دین کو اسی کے لیے خالص کرتے ہوئے اسے پکارو، جیسا کہ اس نے تمہاری ابتداء کی تھی (ویسے ہی) تم لوٹو گے۔

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

فَرِيْقًا هَدٰى وَ فَرِيْقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ ؕ اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿30﴾

ایک گروہ کو اس نے ہدایت دی اور ایک گروہ پر گمراہی چسپاں ہوگئی۔ بے شک انہوں نے اللہ کو چھوڑ کر شیطانوں کو سرپرست بنالیا اور وہ سمجھتے ہیں کہ بے شک وہ ہدایت یافتہ ہیں۔

يٰبَنِيْۤ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا وَ لَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿31﴾ ع

اے بنو آدم! ہر نماز کے وقت اپنی زینت اختیار کرو اور کھاؤ اور پیو اور اسراف نہ کرو، بے شک وہ اسراف کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

ع 3 6 10

قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْۤ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَ الطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ؕ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿32﴾

کہہ دیجیے اللہ کی وہ زینت جو اس نے اپنے بندوں کے لیے پیدا کی اور رزق میں سے پاکیزہ چیزیں کس نے حرام کیں؟ کہہ دیجیے یہ (چیزیں) دنیا کی زندگی میں ان لوگوں کے لیے ہیں جو ایمان لائے ہیں، (اور) قیامت کے دن بھی خالصتاً انہی کے لیے ہوں گی، اسی طرح ہم آیات کو کھول کھول کر بیان کرتے ہیں ان لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں۔

قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَ مَا بَطَنَ وَ الْاِثْمَ وَ الْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ اَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّ اَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿33﴾

کہہ دیجیے بے شک میرے رب نے حرام کیا بے حیائی کے کاموں کو جو ان میں سے ظاہر ہوں اور جو پوشیدہ ہوں اور گناہ اور ناحق سرکشی کو اور یہ کہ تم اللہ کے ساتھ شریک ٹھہراؤ جس کی اس نے کوئی دلیل نہیں اتاری اور یہ کہ تم اللہ پر وہ باتیں کہو جو تم نہیں جانتے۔

وَ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ

ہر امت کے لیے ایک مقرر وقت ہے پھر جب ان کا مقرر

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّ لَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿34﴾

وقت آجاتا ہے تو نہ وہ ایک گھڑی پیچھے ہو سکتے ہیں اور نہ وہ آگے بڑھ سکتے ہیں۔

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ ۙ فَمَنِ اتَّقٰى وَ اَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿35﴾

اے بنو آدم! اگر تمہارے پاس تم ہی میں سے رسول آئیں جو تم پر میری آیات بیان کریں تو جس نے تقویٰ اختیار کیا اور اصلاح کر لی تو ان پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

وَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ اسْتَكْبَرُوْا عَنْهَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿36﴾

اور وہ جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور ان سے تکبر کیا وہی لوگ آگ کے ساتھی ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ۭ اُولٰٓئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ قَالُوْٓا اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا وَ شَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿37﴾

تو اس سے بڑا ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ گھڑ لے یا اس کی آیات کو جھٹلائے۔ یہی لوگ ہیں جنہیں لکھے ہوئے میں سے ان کا حصہ پہنچے گا یہاں تک کہ جب ان کے پاس ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) آجائیں گے وہ انہیں فوت کریں گے، وہ کہیں گے کہاں ہیں جنہیں تم اللہ کو چھوڑ کر پکارتے تھے، وہ کہیں گے ہم سے گم ہو گئے اور وہ اپنے نفسوں کے خلاف گواہی دیں گے کہ بے شک وہ کافر تھے۔

قَالَ ادْخُلُوْا فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ فِي النَّارِ ۭ كُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا ۭ حَتّٰٓى

وہ حکم دے گا تم (سب بھی) جن و انس کی ان جماعتوں کے ساتھ جو تم سے پہلے گزر چکیں آگ میں داخل ہو جاؤ۔ جب بھی کوئی جماعت (اس میں) داخل ہوگی تو اپنے سے پہلی جماعت کو لعنت کرے گی یہاں تک کہ جب وہ سب اس میں

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

إِذَا ادَّارَكُوْا فِيْهَا جَمِيْعًا ۙ قَالَتْ أُخْرٰىهُمْ
لِأُوْلٰىهُمْ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ أَضَلُّوْنَا فَاٰتِهِمْ
عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ۖ قَالَ لِكُلٍّ
ضِعْفٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ ﴿38﴾

جمع ہوجائیں گی توان کی پچھلی اپنے سے پہلی کے لیے کہے گی اے ہمارے رب! یہ لوگ ہیں جنھوں نے ہمیں گمراہ کیا پس انہیں آگ کا دوگنا عذاب دے وہ فرمائے گا ہر ایک کے لیے دوگنا ہے لیکن تم جانتے نہیں۔

وَقَالَتْ أُوْلٰىهُمْ لِأُخْرٰىهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ
عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا
كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿39﴾ ع

اوران کی پہلی (جماعت) ان کی پچھلی سے کہے گی پس تمہیں ہم پر کوئی فضیلت حاصل نہ ہوئی تو عذاب کا مزہ چکھو اس کے بدلے جو تم کمائی کرتے تھے۔

ع 4 8 11

إِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا
لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ أَبْوَابُ السَّمَآءِ وَلَا يَدْخُلُوْنَ
الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ
الْخِيَاطِ ۚ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِيْنَ ﴿40﴾

بے شک وہ لوگ جنھوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور ان سے تکبر کیا ان کے لیے آسمان کے دروازے نہیں کھولے جائیں گے اور نہ وہ جنت میں داخل ہوسکیں گے یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں داخل ہوجائے اور اسی طرح ہم مجرموں کو بدلہ دیں گے۔

لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّمِنْ فَوْقِهِمْ
غَوَاشٍ ۚ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿41﴾

ان کے لیے جہنم ہی بچھونا ہے اور ان کے اوپر سے اوڑھنا ہے اور اسی طرح ہم ظالموں کو بدلہ دیں گے۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَآ ۡ أُولٰٓئِكَ
أَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿42﴾

اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے ہم کسی جان کو تکلیف نہیں دیتے مگر اس کی وسعت کے مطابق، یہی لوگ جنت کے ساتھی ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ

اور ہم ان کے سینوں میں سے کینہ نکال لیں گے۔ ان کے

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

الثلثة

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ۚ وَ قَالُوا
الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰىنَا لِهٰذَا ۗ وَ مَا كُنَّا
لِنَهْتَدِيَ لَوْ لَآ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ ۚ لَقَدْ
جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ؕ وَ نُوْدُوْٓا اَنْ
تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُوْنَ ﴿43﴾

نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی اور وہ کہیں گے سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے اس طرف ہماری راہ نمائی کی اور ہم ہدایت پانے والے نہ تھے اگر اللہ ہمیں ہدایت نہ دیتا۔ یقیناً ہمارے رب کے رسول حق لے کر آئے تھے اور وہ پکارے جائیں گے کہ یہ جنت ہے جس کے تم وارث بنائے گئے ہو ان اعمال کے بدلے جو تم کیا کرتے تھے۔

وَ نَادٰٓى اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اَصْحٰبَ النَّارِ
اَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ
وَجَدْتُّمْ مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ؕ قَالُوْا
نَعَمْ ۚ فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌۢ بَيْنَهُمْ اَنْ لَّعْنَةُ
اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ۙ﴿44﴾

اور جنت والے دوزخ والوں کو پکار کر کہیں گے کہ ہمارے رب نے ہم سے جو وعدہ کیا تھا یقیناً ہم نے اسے سچا پایا، کیا (تم سے بھی) تمہارے رب نے جو وعدہ کیا تھا تم نے اسے سچا پایا؟ وہ کہیں گے ہاں۔ تو ایک اعلان کرنے والا ان کے درمیان اعلان کرے گا کہ ظالموں پر اللہ کی لعنت ہو۔

الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
وَ يَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَ هُمْ بِالْاٰخِرَةِ
كٰفِرُوْنَ ﴿45﴾

وقف لازم بالخلاف

وہ لوگ جو (اوروں کو) اللہ کے راستے سے روکتے تھے اور اس میں ٹیڑھا پن تلاش کرتے تھے اور وہ آخرت کا انکار کرنے والے تھے۔

وَ بَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ وَ عَلَى الْاَعْرَافِ
رِجَالٌ يَّعْرِفُوْنَ كُلًّاۢ بِسِيْمٰىهُمْ ۚ وَ نَادَوْا
اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۗ لَمْ
يَدْخُلُوْهَا وَ هُمْ يَطْمَعُوْنَ ﴿46﴾

اور ان دونوں (گروہوں) کے درمیان ایک حجاب ہوگا اور اعراف پر کچھ لوگ ہوں گے جو ہر ایک کو ان کی خاص علامت سے پہچانتے ہوں گے اور وہ جنت والوں کو پکار کر کہیں گے سلام ہو تم پر، وہ (ابھی جنت) میں داخل نہیں ہوئے ہوں گے مگر وہ اس کی شدید خواہش رکھتے ہوں گے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

ع 5 8 12

وَ اِذَا صُرِفَتْ اَبْصَارُهُمْ تِلْقَآءَ اَصْحٰبِ النَّارِ ۙ قَالُوْا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ؏ (47)

اور جب ان کی نگاہیں دوزخ والوں کی طرف پھیری جائیں گی وہ کہیں گے اے ہمارے رب! تو ہمیں ظالم لوگوں کے ساتھ نہ کرنا۔

وَ نَادٰۤى اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ رِجَالًا يَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ قَالُوْا مَاۤ اَغْنٰى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ (48)

اور اعراف والے (دوزخ میں سے) کچھ لوگوں کو پکار کر کہیں گے جنہیں وہ ان کی خاص علامت سے پہچانتے ہوں گے، وہ کہیں گے تمہاری جماعت اور تم جو تکبر کرتے تھے تمہارے کچھ کام نہ آیا۔

اَهٰۤؤُلَاۤءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ ؕ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَاۤ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ (49)

کیا یہی وہ لوگ ہیں (جن کے بارے میں) تم قسمیں کھاتے تھے کہ انہیں اللہ کی کوئی رحمت نہ پہنچے گی۔ (ان سے تو کہہ دیا گیا) جنت میں داخل ہو جاؤ تم پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ تم غمگین ہو گے۔

وَ نَادٰۤى اَصْحٰبُ النَّارِ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ اَفِيْضُوْا عَلَيْنَا مِنَ الْمَآءِ اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ؕ قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۙ (50)

اور دوزخ والے جنت والوں کو پکار کر کہیں گے کہ ہم پر کچھ پانی ڈالو یا اس میں سے (کچھ دے دو) جو اللہ نے تمہیں رزق دیا ہے وہ کہیں گے بے شک اللہ نے ان دونوں کو کافروں پر حرام کر دیا ہے۔

الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَهْوًا وَّ لَعِبًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ نَنْسٰهُمْ كَمَا نَسُوْا لِقَآءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا ۙ وَمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ (51)

وہ لوگ جنہوں نے اپنے دین کو شغل اور کھیل بنا لیا اور انہیں دنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈالے رکھا تو آج ہم انہیں بھلا دیں گے جیسا کہ وہ اپنے اس دن کی ملاقات کو بھول گئے تھے اور جو وہ ہماری آیات کا انکار کرتے تھے۔

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

وَ لَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّ رَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ (52)

اور یقیناً ہم ان کے پاس ایک کتاب لائے ہیں جسے ہم نے اپنے علم کی بنا پر کھول کر بیان کیا ہے وہ ہدایت اور رحمت ہے ان لوگوں کے لیے جو ایمان رکھتے ہیں۔

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ؕ يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ نَسُوْهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ فَهَلْ لَّنَا مِنْ شُفَعَآءَ فَيَشْفَعُوْا لَنَآ اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ قَدْ خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا
يَفْتَرُوْنَ ع (53) ع 6 6 13

وہ تو بس انتظار کر رہے ہیں اس (قیامت) کی حقیقت کا۔ جس دن اس کی اصل حقیقت (سامنے) آجائے گی تو جو لوگ پہلے اسے بھول گئے تھے کہیں گے ہمارے رب کے رسول حق لے کر آئے تھے تو کیا ہمارے لیے کوئی سفارشی ہیں کہ وہ ہمارے لیے سفارش کریں یا ہم (دنیا میں ایک بار پھر) لوٹا دیئے جائیں تو ہم اس کے علاوہ عمل کریں جو ہم کیا کرتے تھے۔ یقیناً انہوں نے اپنے آپ کو خسارے میں ڈالا اور ان سے وہ سب کچھ کھو گیا جو وہ گھڑا کرتے تھے۔

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۫ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ وَ النُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ (54)

بے شک تمہارا رب اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا پھر وہ عرش پر مستوی ہوا، وہ رات سے دن کو (اس طرح) ڈھانپ دیتا ہے کہ وہ تیزی سے اس کو آلیتی ہے اور سورج اور چاند اور ستارے اس کے حکم سے مسخر کیے ہوئے ہیں۔ خبردار اسی کے لیے ہے پیدا کرنا اور حکم دینا۔ بہت بابرکت ہے اللہ جو رب العالمین ہے۔

اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّ خُفْيَةً ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۚ (55)

تم اپنے رب کو عاجزی سے اور چپکے چپکے پکارا کرو، بے شک وہ حد سے تجاوز کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

وَ لَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّ طَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿56﴾

اور تم زمین میں اس کی اصلاح کے بعد فساد نہ کرو اور اسے خوف اور امید سے پکارو۔ بے شک اللہ کی رحمت احسان کرنے والوں کے قریب ہے۔

وَ هُوَ الَّذِیْ یُرْسِلُ الرِّیٰحَ بُشْرًاۢ بَیْنَ یَدَیْ رَحْمَتِهٖ ؕ حَتّٰۤی اِذَاۤ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّیِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰی لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿57﴾

اور وہی ہے جو اپنی رحمت (بارش) سے پہلے ہواؤں کو خوش خبری بنا کر بھیجتا ہے یہاں تک کہ جب وہ بھاری بادل اٹھا لیتی ہیں تو ہم اسے مردہ زمین کی طرف ہانک دیتے ہیں پھر ہم اس کے ذریعے پانی اتارتے ہیں پھر ہم اس کے ذریعے ہر طرح کے پھل نکالتے ہیں۔ اسی طرح ہم (قبروں سے) مردوں کو نکالیں گے تاکہ تم نصیحت پکڑو۔

وَ الْبَلَدُ الطَّیِّبُ یَخْرُجُ نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ وَ الَّذِیْ خَبُثَ لَا یَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ؕ كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّشْكُرُوْنَ ﴿58﴾ ع

اور عمدہ زمین کی پیداوار اس کے رب کے اذن سے (خوب) نکلتی ہے اور وہ (زمین) جو خراب ہے اس سے ناقص کے سوا کچھ نہیں نکلتا، اسی طرح ہم نشانیاں پھیر پھیر کر لاتے ہیں ان لوگوں کے لیے جو شکر کرتے ہیں۔

ع 7 5 14

لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰی قَوْمِهٖ فَقَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ؕ اِنِّیْۤ اَخَافُ عَلَیْكُمْ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿59﴾

یقیناً ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا تو اس نے کہا اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو جس کے سوا تمہارے لیے کوئی (حقیقی) معبود نہیں۔ بے شک میں تم پر ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔

قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖۤ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿60﴾

اس کی قوم کے سردار کہنے لگے یقیناً ہم تجھے کھلی گمراہی میں دیکھتے ہیں۔

© ALHUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ ضَلٰلَةٌ وَّ لٰكِنِّيْ
رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿61﴾

کہا اے میری قوم ! مجھ میں کوئی گمراہی نہیں بلکہ میں تو رب العالمین کی طرف سے ایک رسول ہوں۔

اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَ اَنْصَحُ لَكُمْ
وَ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿62﴾

میں تمھیں اپنے رب کے پیغامات پہنچاتا ہوں اور تمہاری خیر خواہی کرتا ہوں اور میں اللہ کی طرف سے وہ کچھ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

اَوَ عَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ
رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ
وَلِتَتَّقُوْا وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿63﴾

کیا بھلا تمہیں (اس بات پر) تعجب ہوا کہ تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک نصیحت تم ہی میں سے ایک شخص کے ذریعے آ گئی تا کہ وہ تمہیں خبردار کرے اور تا کہ تم بچ جاؤ اور تا کہ تم رحم کیے جاؤ۔

فَكَذَّبُوْهُ فَاَنْجَيْنٰهُ وَ الَّذِيْنَ مَعَهٗ فِي
الْفُلْكِ وَ اَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ
اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا عَمِيْنَ ع ﴿64﴾ ع 8 6 15

تو انہوں نے اسے جھٹلا دیا پس ہم نے اسے اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ کشتی میں سوار تھے نجات دی اور جن لوگوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا تھا انہیں ہم نے غرق کر دیا۔ بے شک وہ (دل کے) اندھے لوگ تھے۔

وَ اِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ
اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ
اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿65﴾

اور قوم عاد کی طرف ان کے بھائی ہود کو (بھیجا)۔ اس نے کہا اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی معبود (برحق) نہیں۔ کیا بھلا تم ڈرتے نہیں ہو!

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖۤ اِنَّا
لَنَرٰىكَ فِيْ سَفَاهَةٍ وَّ اِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ
الْكٰذِبِيْنَ ﴿66﴾

اس کی قوم کے وہ بڑے لوگ جنھوں نے کفر کیا کہنے لگے بے شک ہم تمہیں بے وقوفی میں دیکھتے ہیں اور بے شک ہم تمہیں جھوٹے لوگوں میں سے سمجھتے ہیں۔

قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ سَفَاهَةٌ وَّ لٰكِنِّيْ

اس نے کہا اے میری قوم! مجھے کوئی بے وقوفی (لاحق) نہیں

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿67﴾

ہے بلکہ میں تو رب العالمین کی طرف سے ایک رسول ہوں۔

اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ ﴿68﴾

میں تمہیں اپنے رب کے پیغامات پہنچاتا ہوں اور میں تمہارے لیے ایک خیر خواہ امانت دار ہوں۔

اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ ؕ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّزَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَصْۜطَةً ۚ فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿69﴾

کیا بھلا تمہیں تعجب ہوا ہے کہ تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک نصیحت تم ہی میں سے ایک شخص پر آ گئی ہے تاکہ وہ تمہیں خبردار کرے۔ اور (اس کی وہ نعمت) یاد کرو جب اس نے قوم نوح کے بعد تمہیں جانشین بنایا اور اس نے تمہیں تخلیق میں زیادہ فراخی عطا کی پس اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو تاکہ تم فلاح پا جاؤ۔

قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿70﴾

وہ کہنے لگے کیا تو ہمارے پاس اس لیے آیا ہے کہ ہم ایک اکیلے اللہ ہی کی عبادت کریں اور ہم انہیں چھوڑ دیں جن کی ہمارے آباء واجداد عبادت کرتے تھے۔ پس لے آ ہمارے پاس (وہ عذاب) جس کی تو ہمیں دھمکی دیتا ہے اگر تو سچوں میں سے ہے۔

قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَّغَضَبٌ ؕ اَتُجَادِلُوْنَنِيْ فِيْٓ اَسْمَآءٍ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿71﴾

اس نے کہا یقیناً تم پر تمہارے رب کی طرف سے گندگی اور غضب واقع ہو چکا ہے۔ کیا تم مجھ سے ان چند ناموں میں جھگڑتے ہو جنہیں تم نے اور تمہارے آباء واجداد نے رکھ لیا اللہ نے ان کی کوئی دلیل نہیں اتاری۔ پس انتظار کرو بے شک میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

فَاَنْجَیْنٰهُ وَ الَّذِیْنَ مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا
وَ قَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا وَ مَا
كَانُوْا مُؤْمِنِیْنَ ع ﴿72﴾

ع 9 8 16 وقف لازم

پھر ہم نے اسے اور جو اس کے ساتھ تھے (سب کو) اپنی رحمت سے نجات عطا کی اور ہم نے ان لوگوں کی جڑ کاٹ دی جنھوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا تھا اور وہ ایمان لانے والے نہ تھے۔

وَ اِلٰی ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ
یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ
غَیْرُهٗ ؕ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَیِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ
هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰیَةً فَذَرُوْهَا
تَاْكُلْ فِیْۤ اَرْضِ اللّٰهِ وَ لَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ
فَیَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿73﴾

اور قوم ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو (بھیجا)، اس نے کہا اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارے لیے کوئی معبود (برحق) نہیں۔ یقیناً تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے کھلی دلیل آ گئی ہے، یہ اللہ کی اونٹنی تمہارے لیے ایک نشانی ہے لہٰذا اسے چھوڑ دو، وہ اللہ کی زمین میں چرتی پھرے اور تم اسے برائی کے ساتھ مت چھونا ورنہ تمہیں دردناک عذاب پکڑ لے گا۔

وَ اذْكُرُوْۤا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ
عَادٍ وَّ بَوَّاَكُمْ فِی الْاَرْضِ تَتَّخِذُوْنَ
مِنْ سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا وَّ تَنْحِتُوْنَ
الْجِبَالَ بُیُوْتًا ۚ فَاذْكُرُوْۤا اٰلَآءَ اللّٰهِ
وَ لَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ ﴿74﴾

اور یاد کرو جب اس نے تمہیں قوم عاد کے بعد زمین کا خلیفہ بنایا اور تمہیں زمین میں ٹھکانا عطا کیا تم اس کی نرم مٹی سے محلات بناتے ہو اور تم پہاڑوں کو گھروں (کی شکل) میں تراشتے ہو۔ پس اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو اور تم زمین میں مفسد بن کر مت پھرو۔

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِیْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ
لِلَّذِیْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ
اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ صٰلِحًا مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ
قَالُوْۤا اِنَّا بِمَاۤ اُرْسِلَ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿75﴾

اس کی قوم کے جن سرداروں نے تکبر کیا تھا وہ ان کمزوروں سے جو ان میں سے ایمان لائے تھے کہنے لگے کیا تم جانتے ہو کہ بے شک صالح اپنے رب کی طرف سے بھیجا ہوا ہے۔ انھوں نے کہا بے شک جس چیز کے ساتھ وہ بھیجا گیا ہے ہم اس پر ایمان لانے والے ہیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا بِالَّذِيْٓ اٰمَنْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿76﴾

جن لوگوں نے تکبر کیا وہ کہنے لگے بے شک جس چیز پر تم ایمان لائے ہو ہم تو اس کا انکار کرنے والے ہیں۔

فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَ عَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوْا يٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿77﴾

تو انہوں نے اونٹنی کی کونچیں کاٹ ڈالیں اور اپنے رب کے حکم سے سرکشی کی اور کہنے لگے اے صالح! لے آ تو ہمارے پاس (وہ عذاب) جس کی تو ہمیں دھمکی دیتا ہے اگر تو رسولوں میں سے ہے۔

فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿78﴾

پھر انہیں زلزلے نے آ پکڑا تو وہ اپنے ہی گھروں میں اوندھے کے اوندھے پڑے رہ گئے۔

فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَ قَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّيْ وَ نَصَحْتُ لَكُمْ وَ لٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿79﴾

پس وہ ان سے منہ موڑ کر چلا گیا اور کہنے لگا اے میری قوم! یقیناً میں نے تمہیں اپنے رب کا پیغام پہنچا دیا تھا اور میں نے تمہاری خیر خواہی کی تھی لیکن تم نصیحت کرنے والوں کو پسند نہیں کرتے۔

وَ لُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿80﴾

اور لوط کو (بھیجا) جب اس نے اپنی قوم سے کہا تم ایسے فحش کام کا ارتکاب کرتے ہو جس کا تم سے پہلے جہان والوں میں سے کسی نے بھی ارتکاب نہیں کیا۔

اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿81﴾

بے شک تم شہوت کے لیے عورتوں کو چھوڑ کر مردوں کے پاس آتے ہو بلکہ تم حد سے گزرنے والے لوگ ہو۔

وَ مَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ

اور اس کی قوم کا جواب بس یہی تھا کہ وہ کہتے تھے انہیں اپنی بستی سے نکال دو۔ بے شک یہ کچھ لوگ ہیں جو بہت پاک باز

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

يَتَطَهَّرُوْنَ ﴿82﴾

بنتے ہیں۔

فَاَنْجَيْنٰهُ وَ اَهْلَهٗۤ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۖ٘ كَانَتْ
مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿83﴾

پس ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو نجات دی سوائے اس کی بیوی کے وہ پیچھے رہ جانے والوں میں سے تھی۔

وَ اَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ؕ فَانْظُرْ كَيْفَ
كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿84﴾ ع 10 12 17

اور ہم نے ان پر (پتھروں کی) ایک بارش برسائی تو دیکھو مجرموں کا انجام کیسا ہوا۔

وَ اِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ؕ قَالَ
يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ
غَيْرُهٗ ؕ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ
فَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَ الْمِيْزَانَ وَ لَا تَبْخَسُوا
النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَ لَا تُفْسِدُوْا فِي
الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿85﴾ ج

اور اہل مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو (بھیجا)۔ اس نے کہا اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو جس کے سوا تمہارا کوئی معبود (برحق) نہیں۔ یقیناً تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک واضح دلیل آ چکی ہے پس تم ناپ اور تول کو پورا کرو اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم کر کے نہ دو اور زمین میں اس کی اصلاح کے بعد فساد برپا نہ کرو یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم ایمان والے ہو۔

وَ لَا تَقْعُدُوْا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ
وَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِهٖ
وَ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَ اذْكُرُوْۤا اِذْ كُنْتُمْ
قَلِيْلًا فَكَثَّرَكُمْ ۪ وَ انْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ
عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿86﴾

اور تم ہر راستے پر مت بیٹھو، تم (لوگوں کو) دھمکاتے ہو اور ان لوگوں کو اللہ کے راستے سے روکتے ہو جو اس پر ایمان لائے اور تم اس (راستے میں) ٹیڑھا پن تلاش کرتے ہو۔ اور یاد کرو جب تم بہت تھوڑے تھے تو اس نے تمہیں زیادہ کر دیا اور دیکھو فساد کرنے والوں کا انجام کیسا ہوا۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

وَ اِنْ كَانَ طَآئِفَةٌ مِّنْكُمْ اٰمَنُوْا بِالَّذِيْٓ
اُرْسِلْتُ بِهٖ وَ طَآئِفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوْا
فَاصْبِرُوْا حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ بَيْنَنَا ۚ وَ هُوَ
خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿87﴾

اور اگر تم میں سے ایک گروہ اس چیز پر ایمان لایا ہے جس کے ساتھ میں بھیجا گیا ہوں اور ایک گروہ ایمان نہیں لایا تو صبر کرو حتیٰ کہ اللہ ہمارے درمیان فیصلہ کر دے اور وہ سب فیصلہ کرنے والوں سے بہتر ہے۔

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ
لَنُخْرِجَنَّكَ يٰشُعَيْبُ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ
مِلَّتِنَا ؕ قَالَ اَوَ لَوْ كُنَّا كٰرِهِيْنَ ﴿88﴾ ۫

اس کی قوم کے سرداروں میں سے جنھوں نے تکبر کیا کہنے لگے اے شعیب! ہم ضرور تجھے اور ان لوگوں کو جو تیرے ساتھ ایمان لائے ہیں اپنی بستی سے نکال دیں گے یا تم سب کو لازماً ہماری ملت میں پلٹنا ہو گا۔ اس نے کہا اگرچہ ہم (اس کو) ناپسند کرنے والے ہوں۔

قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ عُدْنَا فِيْ
مِلَّتِكُمْ بَعْدَ اِذْ نَجّٰىنَا اللّٰهُ مِنْهَا ؕ وَ مَا
يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّعُوْدَ فِيْهَآ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ
اللّٰهُ رَبُّنَا ؕ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ؕ
عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ؕ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَ
قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَ اَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ﴿89﴾

یقیناً ہم نے تو اللہ پر جھوٹ گھڑ لیا اگر ہم تمہاری ملت میں پلٹ آئیں اس کے بعد جبکہ اللہ نے ہمیں اس سے نجات دی، اور ہمارے لیے ممکن ہی نہیں کہ ہم اس میں پلٹیں مگر یہ کہ اللہ ہی چاہے جو ہمارا رب ہے۔ ہمارے رب نے ہر چیز کو علم کے اعتبار سے گھیر رکھا ہے۔ اللہ ہی پر ہم نے توکل کیا ہے۔ اے ہمارے رب! ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر دے اور تو سب سے بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔

وَ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَئِنِ
اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿90﴾

اور اس کی قوم کے سرداروں میں سے جنھوں نے کفر کیا کہنے لگے یقیناً اگر تم نے شعیب کی پیروی کی تو بے شک تب تم ضرور خسارہ پانے والے ہو گے۔

فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ

پس انہیں زلزلے نے پکڑ لیا تو وہ اپنے گھروں میں اوندھے

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

جٰثِمِيْنَ ۝91 ۛۚ ربع 4

پڑے رہ گئے۔

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۚ اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَانُوْا هُمُ الْخٰسِرِيْنَ ۝92

وہ لوگ جنہوں نے شعیب کو جھٹلایا تھا (اس طرح مٹے) گویا کہ وہ کبھی اس میں بسے ہی نہ تھے۔ وہ جنہوں نے شعیب کو جھٹلایا تھا وہی خسارہ پانے والے تھے۔

فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ ۚ فَكَيْفَ اٰسٰى عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ۝93 ع 11 9 1

تو اس نے ان سے منہ پھیر لیا اور کہا اے میری قوم! یقیناً میں نے تمہیں اپنے رب کے پیغامات پہنچا دیئے اور میں نے تمہاری خیر خواہی کی تو میں کیوں کر افسوس کروں ایسے لوگوں پر جو انکار کرنے والے ہیں۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّآ اَخَذْنَآ اَهْلَهَا بِالْبَاْسَاۗءِ وَالضَّرَّاۗءِ لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُوْنَ ۝94

اور کسی بستی میں ہم نے کوئی نبی نہیں بھیجا مگر یہ کہ ہم نے اس کے رہنے والوں کو سختی اور تکلیف کے ساتھ پکڑ لیا تاکہ وہ (اللہ کے سامنے) عاجزی کریں۔

ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتّٰى عَفَوْا وَّقَالُوْا قَدْ مَسَّ اٰبَاۗءَنَا الضَّرَّاۗءُ وَالسَّرَّاۗءُ فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝95

پھر ہم نے بدحالی کو خوش حالی سے بدل دیا، یہاں تک کہ جب وہ خوب پھلے پھولے اور کہنے لگے یقیناً ہمارے آباء واجداد کو بھی تکلیف اور راحت پہنچی تھی تو ہم نے انہیں اچانک پکڑ لیا اور وہ شعور نہ رکھتے تھے۔

وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰٓى اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝96

اور بے شک اگر بستیوں والے ایمان لے آتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو ہم ضرور ان پر آسمان اور زمین سے برکتوں (کے دروازے) کھول دیتے لیکن انہوں نے (رسولوں کو) جھٹلایا تو ہم نے انہیں پکڑ لیا اس کے عوض جو وہ کمائی کرتے تھے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اَفَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰۤى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا بَيَاتًا وَّهُمْ نَآئِمُوْنَ ؕ﴿97﴾

کیا پھر بستیوں کے رہنے والے بے خوف ہو گئے اس سے کہ ہمارا عذاب ان پر رات کے وقت آ جائے اس حال میں کہ وہ سو رہے ہوں۔

اَوَ اَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰۤى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا ضُحًى وَّهُمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿98﴾

کیا بھلا بستیوں کے رہنے والے اس سے بے خوف ہو گئے کہ ان پر ہمارا عذاب چاشت کے وقت آ جائے اس حال میں کہ وہ کھیل رہے ہوں۔

اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ ۚ فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ؑ﴿99﴾

کیا پھر وہ اللہ کی تدبیر سے بے خوف ہو گئے تو اللہ کی تدبیر سے وہی لوگ بے خوف ہوتے ہیں جو خسارہ پانے والے ہیں۔

ع 12 6 2

اَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ اَهْلِهَاۤ اَنْ لَّوْ نَشَآءُ اَصَبْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ ۚ وَنَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿100﴾

کیا بھلا ان لوگوں کی (اس بات نے) راہ نمائی نہیں کی جو اس کے رہنے والوں کے بعد زمین کے وارث ہوئے کہ اگر ہم چاہیں تو ہم انہیں ان کے گناہوں کی وجہ سے پکڑ لیں اور ہم ان کے دلوں پر مہر لگا دیں تو وہ کچھ بھی نہ سن سکیں۔

تِلْكَ الْقُرٰى نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآئِهَا ۚ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا مِنْ قَبْلُ ؕ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿101﴾

یہ بستیاں ہیں جن کی کچھ خبریں ہم آپ پر بیان کر رہے ہیں اور یقیناً ان کے پاس ان کے رسول کھلی نشانیاں لے کر آئے تھے پس وہ (اس قابل) نہ تھے کہ ایمان لاتے اس وجہ سے کہ انہوں نے اس سے پہلے جھٹلا دیا تھا۔اسی طرح اللہ کافروں کے دلوں پر مہر لگا دیتا ہے۔

وَمَا وَجَدْنَا لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ۚ وَاِنْ وَّجَدْنَاۤ اَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِيْنَ ﴿102﴾

اور ہم نے اکثر لوگوں میں کوئی وفائے عہد نہ پایا اور بے شک ہم نے ان کی اکثریت کو یقیناً فاسق ہی پایا۔

©AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى
فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ فَظَلَمُوْا بِهَا ۚ فَانْظُرْ
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿103﴾

پھر ہم نے ان کے بعد موسیٰ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ فرعون اور اس (کی قوم) کے سرداروں کی طرف بھیجا تو انہوں نے ان کے ساتھ ظلم کیا۔ پس دیکھیے فساد کرنے والوں کا انجام کس طرح ہوا۔

وَ قَالَ مُوْسٰى يٰفِرْعَوْنُ اِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ
رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ ﴿104﴾

اور موسیٰ نے کہا اے فرعون! بے شک میں رب العالمین کی طرف سے ایک رسول ہوں۔

حَقِيْقٌ عَلٰٓى اَنْ لَّآ اَقُوْلَ عَلَى اللّٰهِ اِلَّا
الْحَقَّ ؕ قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ
فَاَرْسِلْ مَعِيَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ؕ ﴿105﴾

میرے لائق یہی ہے کہ میں اللہ کے بارے میں حق بات کے سوا کچھ نہ کہوں، یقیناً میں تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک واضح نشانی لایا ہوں۔ پس تم بنو اسرائیل کو میرے ساتھ بھیج دو۔

قَالَ اِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِاٰيَةٍ فَاْتِ بِهَآ
اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿106﴾

اس نے کہا اگر تو کوئی نشانی لایا ہے تو اسے (سامنے) لے آ اگر تو سچے لوگوں میں سے ہے۔

فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ۚۖ ﴿107﴾

تو اس نے اپنا عصا ڈالا تو یکایک وہ ایک واضح اژدہا تھا۔

وَّ نَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ۧ ﴿108﴾ ع 13 9 3

اور اس نے اپنا ہاتھ باہر نکالا تو یکایک وہ سب دیکھنے والوں کے لیے سفید (چمکدار) تھا۔

قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اِنَّ هٰذَا
لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ۙ ﴿109﴾

فرعون کی قوم میں سے سرداروں نے کہا یقیناً یہ تو ایک خوب علم رکھنے والا جادوگر ہے۔

يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ ۚ فَمَاذَا
تَاْمُرُوْنَ ﴿110﴾

وہ چاہتا ہے کہ تمہیں (جادو کے ذریعے) تمہاری زمین سے نکال دے تو تم کیا مشورہ دیتے ہو۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

قَالُوۡۤا اَرۡجِہۡ وَ اَخَاہُ وَ اَرۡسِلۡ فِی الۡمَدَآئِنِ حٰشِرِیۡنَ ۙ﴿111﴾

انہوں نے کہا اسے اور اس کے بھائی کو مہلت دو اور شہروں میں اکٹھا کرنے والے (ہرکارے) بھیج دو۔

یَاۡتُوۡکَ بِکُلِّ سٰحِرٍ عَلِیۡمٍ ﴿112﴾

وہ تمہارے پاس ہر ماہر جادوگر کو لے آئیں گے۔

وَ جَآءَ السَّحَرَۃُ فِرۡعَوۡنَ قَالُوۡۤا اِنَّ لَنَا لَاَجۡرًا اِنۡ کُنَّا نَحۡنُ الۡغٰلِبِیۡنَ ﴿113﴾

اور جادوگر فرعون کے پاس آ گئے اور کہنے لگے اگر ہم غالب ہوئے تو بے شک ہمارے لیے انعام تو ہوگا؟

قَالَ نَعَمۡ وَ اِنَّکُمۡ لَمِنَ الۡمُقَرَّبِیۡنَ ﴿114﴾

اس نے کہا ہاں اور بے شک تم یقیناً (میرے) مقرب لوگوں میں سے ہو گے۔

قَالُوۡا یٰمُوۡسٰۤی اِمَّاۤ اَنۡ تُلۡقِیَ وَ اِمَّاۤ اَنۡ نَّکُوۡنَ نَحۡنُ الۡمُلۡقِیۡنَ ﴿115﴾

انہوں نے کہا اے موسیٰ! یا تم ڈالو یا ہم ڈالتے ہیں۔

قَالَ اَلۡقُوۡا ۚ فَلَمَّاۤ اَلۡقَوۡا سَحَرُوۡۤا اَعۡیُنَ النَّاسِ وَ اسۡتَرۡہَبُوۡہُمۡ وَ جَآءُوۡ بِسِحۡرٍ عَظِیۡمٍ ﴿116﴾

(موسیٰ نے) کہا تم ہی ڈالو۔ تو جب انہوں نے (اپنی رسیاں اور لاٹھیاں) پھینکیں تو لوگوں کی آنکھوں کو مسحور کر دیا اور انہیں خوفزدہ کر دیا اور وہ (اپنے زعم میں) بہت بڑا جادو لائے۔

وَ اَوۡحَیۡنَاۤ اِلٰی مُوۡسٰۤی اَنۡ اَلۡقِ عَصَاکَ ۚ فَاِذَا ہِیَ تَلۡقَفُ مَا یَاۡفِکُوۡنَ ۚ﴿117﴾

اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی کی کہ تم بھی اپنی لاٹھی پھینک دو (جب لاٹھی پھینکی) تو یکایک وہ اسے نگل رہی تھی جو وہ گھڑ لائے تھے۔

فَوَقَعَ الۡحَقُّ وَ بَطَلَ مَا کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ ۚ﴿118﴾

تو حق ثابت ہو گیا اور جو عمل وہ کر رہے تھے وہ باطل ہو گیا۔

فَغُلِبُوۡا ہُنَالِکَ وَ انۡقَلَبُوۡا صٰغِرِیۡنَ ۚ﴿119﴾

پس وہ (لوگ) اسی جگہ مغلوب کر دیئے گئے اور ذلیل ہو کر پلٹے۔

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

وَ اُلۡقِیَ السَّحَرَۃُ سٰجِدِیۡنَ ۚۖ (120)

اور جادوگر سجدے میں ڈال دیے گئے۔

قَالُوۡۤا اٰمَنَّا بِرَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۙ (121)

انہوں نے کہا ہم ایمان لے آئے رب العالمین پر۔

رَبِّ مُوۡسٰی وَ ہٰرُوۡنَ (122)

جو موسیٰ اور ہارون کا رب ہے۔

قَالَ فِرۡعَوۡنُ اٰمَنۡتُمۡ بِہٖ قَبۡلَ اَنۡ اٰذَنَ
لَکُمۡ ۚ اِنَّ ہٰذَا لَمَکۡرٌ مَّکَرۡتُمُوۡہُ فِی
الۡمَدِیۡنَۃِ لِتُخۡرِجُوۡا مِنۡہَاۤ اَہۡلَہَا ۚ فَسَوۡفَ
تَعۡلَمُوۡنَ (123)

فرعون نے (جادوگروں سے) کہا تم اس پر ایمان لے آئے اس سے پہلے کہ میں تمہیں اجازت دوں بے شک یہ تو ایک چال تھی جو تم نے اس شہر میں چلی تاکہ تم اس کے رہنے والوں کو اس سے نکال دو۔ سو عنقریب تم جان لو گے۔

لَاُقَطِّعَنَّ اَیۡدِیَکُمۡ وَ اَرۡجُلَکُمۡ مِّنۡ
خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّکُمۡ اَجۡمَعِیۡنَ (124)

میں ضرور تمہارے ہاتھوں اور تمہارے پاؤں کو مخالف سمت سے کاٹ ڈالوں گا پھر میں ضرور تم سب کے سب کو سولی پر چڑھا دوں گا۔

قَالُوۡۤا اِنَّاۤ اِلٰی رَبِّنَا مُنۡقَلِبُوۡنَ ۚ (125)

انہوں نے کہا بے شک ہم اپنے رب ہی کی طرف پلٹنے والے ہیں۔

وَ مَا تَنۡقِمُ مِنَّاۤ اِلَّاۤ اَنۡ اٰمَنَّا بِاٰیٰتِ رَبِّنَا
لَمَّا جَآءَتۡنَا ؕ رَبَّنَاۤ اَفۡرِغۡ عَلَیۡنَا صَبۡرًا
وَّ تَوَفَّنَا مُسۡلِمِیۡنَ ۧ (126) ع 14/18/4

اور تم ہم سے ناراض نہیں ہوتے مگر اس بات پر کہ ہم اپنے رب کی نشانیوں پر ایمان لے آئے جب وہ ہمارے پاس آگئیں۔ اے ہمارے رب! ہم پر صبر انڈیل دے اور ہمیں اس حال میں فوت کر کہ ہم مسلمان ہوں۔

وَ قَالَ الۡمَلَاُ مِنۡ قَوۡمِ فِرۡعَوۡنَ اَتَذَرُ
مُوۡسٰی وَ قَوۡمَہٗ لِیُفۡسِدُوۡا فِی الۡاَرۡضِ
وَ یَذَرَکَ وَ اٰلِہَتَکَ ؕ قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبۡنَآءَہُمۡ

اور فرعون کی قوم میں سے سرداروں نے کہا کیا تم موسیٰ اور اس کی قوم کو چھوڑ دو گے کہ وہ زمین میں فساد پھیلائیں اور تمہیں اور تمہارے معبودوں کو چھوڑ دیں۔ اس نے کہا ہم ضرور ان

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

وَ نَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ۚ وَ اِنَّا فَوْقَهُمْ قٰهِرُوْنَ ﴿127﴾

کے بیٹوں کو قتل کر ڈالیں گے اور ہم ان کی عورتوں کو زندہ چھوڑ دیں گے اور یقیناً ہم ان پر (پوری طرح) غالب ہیں۔

قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ وَ اصْبِرُوْا ۚ اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ ۙ۬ يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَ الْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿128﴾

موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا تم اللہ سے مدد مانگو اور صبر کرو بے شک زمین اللہ کی ہے، وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اس کا وارث بنا دیتا ہے اور (اچھا) انجام متقی لوگوں کے لیے ہی ہے۔

قَالُوْۤا اُوْذِيْنَا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَاْتِيَنَا وَ مِنْۢ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا ؕ قَالَ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَ يَسْتَخْلِفَكُمْ فِی الْاَرْضِ فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿129﴾ ع

انہوں نے کہا تمہارے آنے سے پہلے بھی ہم اذیت دیے گئے اور تمہارے آنے کے بعد بھی، اس نے جواب دیا امید ہے کہ تمہارا رب تمہارے دشمن کو ہلاک کر دے اور تمہیں زمین میں جانشین بنائے پھر وہ دیکھے گا کہ تم کس طرح کے عمل کرتے ہو۔

ع 15 3 5

وَ لَقَدْ اَخَذْنَاۤ اٰلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِيْنَ وَ نَقْصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿130﴾

اور یقیناً ہم نے آل فرعون کو قحط سالی اور پھلوں کی کمی سے پکڑا، شاید کہ وہ نصیحت پکڑیں۔

فَاِذَا جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا هٰذِهٖ ۚ وَ اِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوْا بِمُوْسٰى وَ مَنْ مَّعَهٗ ؕ اَلَاۤ اِنَّمَا طٰٓئِرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿131﴾

پھر جب ان کے پاس خوش حالی آتی تو کہتے یہ ہمارے لیے ہے اور اگر انہیں کوئی بدحالی پہنچتی تو وہ اسے موسیٰ اور اس کے ساتھیوں کی نحوست بتاتے۔ خبردار بے شک ان کی نحوست اللہ کے پاس ہے لیکن ان کی اکثریت جانتی نہیں ہے۔

وَ قَالُوْا مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا ۙ فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿132﴾

اور انہوں نے کہا تم جو کوئی نشانی بھی ہمارے پاس لاؤ گے کہ اس کے ذریعے تم ہمیں مسحور کر دو تو بھی ہم تم پر ایمان لانے والے نہیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَ الْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَ الضَّفَادِعَ وَ الدَّمَ اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ ۫ فَاسْتَكْبَرُوْا وَ كَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿133﴾

تو ہم نے ان پر طوفان اور ٹڈیاں اور کھٹمل اور مینڈک اور خون الگ الگ نشانیوں کے طور پر بھیجے پھر بھی انہوں نے تکبر کیا اور وہ تھے ہی مجرم لوگ۔

وَ لَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوْا يٰمُوْسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَ لَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۚ﴿134﴾

اور جب ان پر عذاب واقع ہوتا تو وہ کہنے لگتے اے موسیٰ! ہمارے لیے اپنے رب سے دعا کرو اس عہد کی بناء پر جو اس نے تم سے کر رکھا ہے۔ اگر تم ہم سے یہ عذاب ہٹا دو تو ہم ضرور تم پر ایمان لے آئیں گے اور ہم تمہارے ساتھ بنو اسرائیل کو ضرور بھیج دیں گے۔

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ اِلٰٓى اَجَلٍ هُمْ بٰلِغُوْهُ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿135﴾

پھر جب ہم ان سے ایک مدت تک (اس) عذاب کو ہٹا دیتے جسے وہ پہنچنے والے تھے تو یکایک وہ (اپنا) عہد توڑ ڈالتے۔

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ كَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿136﴾

پس ہم نے ان سے انتقام لیا پھر ہم نے انہیں سمندر میں غرق کر دیا کیونکہ انہوں نے ہماری آیات کو جھٹلا دیا تھا اور وہ ان سے غفلت برتتے تھے۔

وَ اَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَ مَغَارِبَهَا الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ؕ وَ تَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ بِمَا صَبَرُوْا ؕ

اور ہم نے ان لوگوں کو جو کمزور سمجھے جاتے تھے زمین کے مشرقوں اور اس کے مغربوں کا وارث بنا دیا جس میں ہم نے برکت رکھی تھی۔ اور بنو اسرائیل کے صبر کرنے کی وجہ سے تیرے رب کی بھلائی والی بات ان پر پوری ہوگئی۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

الربع

وَ دَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَ قَوْمُهٗ وَ مَا كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ ﴿137﴾

اور ہم نے برباد کر دیا اسے جو فرعون اور اس کی قوم کے لوگ بناتے تھے اور جو وہ چڑھاتے تھے۔

وَ جٰوَزْنَا بِبَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتَوْا عَلٰى قَوْمٍ يَّعْكُفُوْنَ عَلٰۤى اَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ قَالُوْا يٰمُوْسَى اجْعَلْ لَّنَاۤ اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ اٰلِهَةٌ ؕ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿138﴾

اور ہم نے بنو اسرائیل کو سمندر پار کرا دیا تو وہ ایسے لوگوں کے پاس آئے جو اپنے بتوں پر (عبادت کے لیے) جمے بیٹھے تھے۔ کہنے لگے اے موسیٰ! ہمارے لیے بھی ان لوگوں کے معبودوں کی مانند کوئی معبود بنا دو۔ (موسیٰ نے) کہا بے شک تم جہالت برتنے والی قوم ہو۔

اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيْهِ وَ بٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿139﴾

یہ لوگ جس (شرک) میں (مبتلا) ہیں یقیناً وہ برباد ہونے والا ہے اور جو عمل وہ کر رہے ہیں وہ باطل ہے۔

قَالَ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْكُمْ اِلٰهًا وَّ هُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿140﴾

(موسیٰ نے) کہا کیا میں تمہارے لیے اللہ کے علاوہ کوئی اور معبود تلاش کروں حالانکہ اس نے تمہیں تمام جہان والوں پر فضیلت بخشی ہے۔

وَ اِذْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ۚ يُقَتِّلُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَ يَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَ فِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿141﴾ ع

اور (یاد کرو وہ وقت) جب ہم نے تمہیں آل فرعون سے نجات دی وہ تمہیں برا عذاب چکھاتے تھے۔ وہ تمہارے بیٹوں کو قتل کر ڈالتے تھے اور تمہاری عورتوں کو زندہ چھوڑ دیتے تھے اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے بہت بڑی آزمائش تھی۔

ع 16 12 6

وَ وٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً وَّ اَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهٖۤ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ۚ وَ قَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِيْ فِيْ

اور ہم نے موسیٰ سے تیس راتوں کا وعدہ لیا اور انہیں (مزید) دس راتوں کے ساتھ پورا کیا، تو یوں اس کے رب کی (طرف سے) چالیس راتوں کا مقرر کردہ وقت پورا ہوا اور موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے کہا میری قوم میں میری جانشینی کرنا

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

قَوْمِيْ وَ اَصْلِحْ وَ لَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿142﴾

اور (ان کی) اصلاح کرنا اور فساد کرنے والوں کے راستے کی پیروی نہ کرنا۔

وَ لَمَّا جَآءَ مُوْسٰى لِمِيْقَاتِنَا وَ كَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ قَالَ رَبِّ اَرِنِيْٓ اَنْظُرْ اِلَيْكَ ؕ قَالَ لَنْ تَرٰىنِيْ وَ لٰكِنِ انْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِيْ ۚ فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّ خَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا ۚ فَلَمَّآ اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ اِلَيْكَ وَ اَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿143﴾

اور جب موسیٰ ہمارے مقرر وقت پر آ گیا اور اس کے رب نے اس سے کلام کیا تو اس نے کہا اے میرے رب! مجھے دکھا کہ میں آپ کو دیکھ سکوں فرمایا تم مجھے ہرگز نہ دیکھ سکو گے لیکن تم پہاڑ کی طرف دیکھو پھر اگر وہ اپنی جگہ پر قائم رہا تو تم ضرور مجھے دیکھ لو گے۔ پھر جب اس کے رب نے پہاڑ پر تجلی فرمائی تو اسے ریزہ ریزہ کر دیا اور موسیٰ بے ہوش ہو کر گر پڑا۔ پھر جب اسے ہوش آیا تو عرض کی پاک ہے تو میں تیری طرف توبہ کرتا ہوں اور میں سب سے پہلا ایمان لانے والا ہوں۔

قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنِّى اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِيْ وَ بِكَلَامِيْ ۖ فَخُذْ مَآ اٰتَيْتُكَ وَ كُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿144﴾

فرمایا اے موسیٰ! بے شک میں نے تمہیں اپنے پیغامات اور اپنے کلام کے ساتھ لوگوں پر چن لیا ہے تو جو میں نے تمہیں دیا ہے وہ لے لو اور شکر کرنے والوں میں سے ہو جاؤ۔

وَ كَتَبْنَا لَهٗ فِى الْاَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْعِظَةً وَّ تَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ ۚ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّ اْمُرْ قَوْمَكَ يَاْخُذُوْا بِاَحْسَنِهَا ؕ سَاُورِيْكُمْ دَارَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿145﴾

اور ہم نے اس کے لیے تختیوں میں ہر چیز کے بارے میں نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل لکھ دی۔ پس اسے مضبوطی سے پکڑ لو اور اپنی قوم کو حکم دو کہ وہ اس کے بہترین کو لے لیں، عنقریب میں تمہیں فاسقوں کا گھر دکھاؤں گا۔

سَاَصْرِفُ عَنْ اٰيٰتِيَ الَّذِيْنَ يَتَكَبَّرُوْنَ فِى

عنقریب میں اپنی نشانیوں سے ان لوگوں کو پھیر دوں گا جو

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ وَ اِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ
لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۚ وَ اِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الرُّشْدِ
لَا يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۚ وَ اِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الْغَيِّ
يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا
بِاٰيٰتِنَا وَ كَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿146﴾

زمین میں ناحق تکبر کرتے ہیں اور اگر وہ ہر نشانی بھی دیکھ لیں تو بھی وہ اس پر ایمان نہیں لائیں گے اور اگر وہ ہدایت کا راستہ دیکھ لیں تو اسے راستہ نہیں بنائیں گے اور اگر وہ گمراہی کا راستہ دیکھ لیں تو اسے اختیار کر لیں گے۔ یہ اس وجہ سے کہ بے شک انہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور وہ ان سے غافل رہے۔

وَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ لِقَآءِ الْاٰخِرَةِ
حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ؕ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا
كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿147﴾ ع

اور وہ لوگ جنہوں نے ہماری آیات اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا ان کے سب اعمال ضائع ہو گئے، انہیں اُسی کا بدلہ دیا جائے گا جو وہ عمل کیا کرتے تھے۔

ع 17 6 7

وَ اتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰى مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ
حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ ؕ
اَلَمْ يَرَوْا اَنَّهٗ لَا يُكَلِّمُهُمْ وَ لَا يَهْدِيْهِمْ
سَبِيْلًا ۘ اِتَّخَذُوْهُ وَ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿148﴾

وقف لازم

اور موسیٰ کی قوم نے اس کے پیچھے اپنے زیورات میں سے ایک مجسم بچھڑا بنا دیا جس کی گائے کی سی آواز تھی۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ بے شک وہ نہ تو ان سے کلام کرتا تھا اور نہ ہی کسی راستے کی طرف ان کی راہ نمائی کرتا تھا (پھر بھی) انہوں نے اسے (معبود) بنا لیا اور وہ سب ظالم تھے۔

وَ لَمَّا سُقِطَ فِيْۤ اَيْدِيْهِمْ وَ رَاَوْا اَنَّهُمْ قَدْ
ضَلُّوْا ۙ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا
وَ يَغْفِرْ لَنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿149﴾

اور جب وہ اپنے ہاتھوں پر گرائے گئے (نادم ہوئے) اور انہوں نے دیکھا کہ یقیناً وہ بھٹک گئے ہیں، کہنے لگے اگر ہمارے رب نے ہم پر رحم نہ کیا اور ہماری بخشش نہ فرمائی تو ہم ضرور خسارہ پانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔

وَ لَمَّا رَجَعَ مُوْسٰۤى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ
اَسِفًا ۙ قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُوْنِيْ مِنْۢ بَعْدِيْ ۚ

اور جب موسیٰ اپنی قوم کی طرف بہت غصے میں افسوس کرتے ہوئے پلٹا تو اس نے کہا میرے جانے کے بعد تم نے کتنی بری میری جانشینی کی، کیا تم نے اپنے رب کے حکم سے پہلے

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ وَ اَلْقَى الْاَلْوَاحَ
وَ اَخَذَ بِرَاْسِ اَخِيْهِ يَجُرُّهٗۤ اِلَيْهِ ؕ قَالَ ابْنَ
اُمَّ اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِيْ وَ كَادُوْا
يَقْتُلُوْنَنِيْ ۫ۖ فَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْاَعْدَآءَ
وَ لَا تَجْعَلْنِيْ مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿150﴾

ہی جلد بازی کی اور اس نے (تورات کی) تختیاں ڈال دیں اور اپنے بھائی کا سر پکڑ کر اپنی طرف کھینچنے لگا (ہارون نے) کہا اے میری ماں کے بیٹے! بے شک ان لوگوں نے مجھے کمزور سمجھا اور قریب تھا کہ وہ مجھے قتل ہی کر دیتے، پس تو دشمنوں کو مجھ پر ہنسنے کا موقع نہ دے اور مجھے ظالم لوگوں میں شامل نہ کر۔

قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَ لِاَخِيْ وَ اَدْخِلْنَا فِيْ
رَحْمَتِكَ ۖ٭ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿151﴾ ع 18 4 8

(موسیٰ نے) کہا اے میرے رب! مجھے اور میرے بھائی کو بخش دے اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل کر دے اور تو سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ
غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ ذِلَّةٌ فِي الْحَيٰوةِ
الدُّنْيَا ؕ وَ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُفْتَرِيْنَ ﴿152﴾

بے شک وہ لوگ جنہوں نے بچھڑے کو (معبود) بنا لیا عنقریب انہیں ان کے رب کی طرف سے غضب اور دنیا کی رسوائی آ لے گی اور ہم جھوٹ گھڑنے والوں کو اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں۔

وَ الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ
بَعْدِهَا وَ اٰمَنُوْۤا ۫ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا
لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿153﴾

اور وہ لوگ جنہوں نے برے کام کیے پھر اس کے بعد توبہ کر لی اور ایمان لے آئے تو بے شک آپ کا رب اس کے بعد یقیناً بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

وَ لَمَّا سَكَتَ عَنْ مُّوْسَى الْغَضَبُ اَخَذَ
الْاَلْوَاحَ ۚۖ وَ فِيْ نُسْخَتِهَا هُدًى وَّ رَحْمَةٌ
لِّلَّذِيْنَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُوْنَ ﴿154﴾

اور جب موسیٰ سے غصہ جاتا رہا تو اس نے تختیاں اٹھا لیں اور ان کی تحریر میں ان لوگوں کے لیے ہدایت اور رحمت تھی جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔

وَ اخْتَارَ مُوْسٰى قَوْمَهٗ سَبْعِيْنَ رَجُلًا

اور موسیٰ نے اپنی قوم میں سے ستر آدمی ہمارے مقررہ وقت

© ALHUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

لِّمِيْقَاتِنَا ۚ فَلَمَّآ اَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ
رَبِّ لَوْ شِئْتَ اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ قَبْلُ
وَ اِيَّايَ ؕ اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَآءُ مِنَّا ۚ
اِنْ هِيَ اِلَّا فِتْنَتُكَ ؕ تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَآءُ
وَ تَهْدِيْ مَنْ تَشَآءُ ؕ اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ
لَنَا وَ ارْحَمْنَا وَ اَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ (155)

کے لیے منتخب کر لیے۔ پھر جب زلزلے نے انہیں پکڑ لیا تو (موسیٰ نے) عرض کی اے میرے رب! اگر تو چاہتا تو اس سے پہلے ہی ان سب کو اور مجھے ہلاک کر دیتا، کیا تو ہمیں اس فعل کی بنا پر ہلاک کرتا ہے جو ہم میں سے کچھ نادانوں نے کیا۔ یہ تو تیری ایک آزمائش تھی جس کے ذریعے تو جسے چاہتا ہے گمراہ کر دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دے دیتا ہے۔ تو ہی ہمارا دوست ہے پس ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور تو سب سے بہتر بخشش فرمانے والا ہے۔

وَ اكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي
الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَآ اِلَيْكَ ؕ قَالَ عَذَابِيْٓ
اُصِيْبُ بِهٖ مَنْ اَشَآءُ ۚ وَ رَحْمَتِيْ
وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ؕ فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ
يَتَّقُوْنَ وَ يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ الَّذِيْنَ هُمْ
بِاٰيٰتِنَا يُؤْمِنُوْنَ ۚ (156)

اور ہمارے لیے اس دنیا میں بھی بھلائی لکھ دے اور آخرت میں بھی بے شک ہم نے تیری طرف رجوع کر لیا ہے۔ (اللہ نے) فرمایا میں اپنا عذاب جسے چاہتا ہوں پہنچاتا ہوں۔ اور میری رحمت ہر چیز پر چھائی ہوئی ہے پس میں ضرور اسے ان لوگوں کے لیے لکھ دوں گا جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور جو ہماری آیات پر ایمان لاتے ہیں۔

اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ
الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِي
التَّوْرٰىةِ وَ الْاِنْجِيْلِ ؗ يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ
وَ يَنْهٰىهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ يُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ
وَ يُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ وَ يَضَعُ عَنْهُمْ
اِصْرَهُمْ وَ الْاَغْلٰلَ الَّتِيْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ ؕ

جو لوگ اس رسول نبی کی پیروی کرتے ہیں جو اُمّی ہے جسے وہ اپنے پاس تورات اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں، وہ انہیں نیکی کا حکم دیتا ہے اور برائی سے روکتا ہے اور ان کے لیے پاکیزہ چیزیں حلال کرتا ہے اور ناپاک چیزوں کو ان پر حرام ٹھہراتا ہے اور ان سے ان کے وہ بوجھ اور طوق اتارتا ہے جو

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَ عَزَّرُوْهُ وَ نَصَرُوْهُ
وَ اتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ ۙ اُولٰٓئِكَ
هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝157 ع 19/6/9

ان پر تھے، تو جو لوگ اس نبی پر ایمان لائے اور اسے قوت دی اور اس کی مدد کی اور اس نور کی پیروی کی جو اس کے ساتھ نازل کیا گیا یہی وہ لوگ ہیں جو فلاح پانے والے ہیں۔

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ
اِلَيْكُمْ جَمِيْعَا ِۨ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ
وَ الْاَرْضِ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ ۠
فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ
يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ كَلِمٰتِهٖ وَ اتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ
تَهْتَدُوْنَ ۝158

کہہ دیجیے اے لوگو! بے شک میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہوں وہ (اللہ) جس کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے، جس کے سوا کوئی معبود (برحق) نہیں، وہی زندہ کرتا ہے اور وہی موت دیتا ہے، تو ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول نبی اُمّی پر جو خود اللہ پر اور اس کے کلمات پر ایمان رکھتا ہے اور اس کی پیروی کرو تا کہ تم ہدایت پا جاؤ۔

وَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰٓى اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ
وَ بِهٖ يَعْدِلُوْنَ ۝159

اور موسیٰ کی قوم میں سے ایک گروہ حق کے ساتھ راہ نمائی کرتا تھا اور وہ اسی کے ساتھ عدل کرتے تھے۔

وَ قَطَّعْنٰهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا اُمَمًا ؕ
وَ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اِذِ اسْتَسْقٰىهُ
قَوْمُهٗٓ اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۚ
فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ قَدْ
عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ وَ ظَلَّلْنَا
عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ
وَ السَّلْوٰى ؕ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ

اور ہم نے ان کو بارہ قبیلوں میں (تقسیم کر کے) الگ الگ جماعتیں بنا دیا اور جب اس کی قوم نے اس سے پانی مانگا تو ہم نے موسیٰ کی طرف وحی کی کہ اپنا عصا پتھر پر مارو تو اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے۔ یقیناً ہر گروہ نے اپنا گھاٹ جان لیا اور ہم نے ان پر بادلوں کا سایہ کیا اور ہم نے ان پر من وسلویٰ اتارا، پاکیزہ چیزوں میں سے کھاؤ جو ہم نے

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

وَمَا ظَلَمُوْنَا وَ لٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ
يَظْلِمُوْنَ ﴿160﴾

تمہیں عطا کیں اور انہوں نے ہم پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ اپنی ہی جانوں پر ظلم کررہے تھے۔

وَ اِذْ قِيْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ
وَ كُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَ قُوْلُوْا حِطَّةٌ
وَّ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا نَّغْفِرْ لَكُمْ
خَطِيْٓــٰٔتِكُمْ ؕ سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿161﴾

اور جب ان سے کہا گیا تم اس بستی میں ٹھہرے رہو اور اس میں جہاں سے تم چاہو کھاؤ اور کہو حِطَّةٌ (ہمیں بخش دے) اور دروازے سے سجدہ کرتے ہوئے (شہر میں) داخل ہوجاؤ ہم تمہارے لیے تمہاری خطائیں بخش دیں گے۔ عنقریب ہم نیکی کرنے والوں کو زیادہ دیں گے۔

فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ
الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا
مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿162﴾ ع

تو ان میں سے جن لوگوں نے ظلم کیا تھا انہوں نے اس بات کو اس کے علاوہ سے بدل دیا جو ان سے کہی گئی تھی تو ہم نے ان پر آسمان سے عذاب بھیجا اس لیے کہ وہ ظلم کرتے تھے۔

ع 5 20 10 وقف لازم

وَسْـَٔلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ
حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ اِذْ يَعْدُوْنَ فِي السَّبْتِ
اِذْ تَاْتِيْهِمْ حِيْتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ
شُرَّعًا وَّ يَوْمَ لَا يَسْبِتُوْنَ ۙ لَا تَاْتِيْهِمْ ۛ
كَذٰلِكَ ۛ نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿163﴾

اور ان سے اس بستی کے بارے میں پوچھیے جو سمندر کے کنارے آباد تھی جب وہ ہفتہ (کے دن) میں زیادتی کرتے تھے، جب ان کے پاس ان کی مچھلیاں ہفتہ کے دن (پانی پر) ظاہر ہو کر آتی تھیں اور جب ہفتہ کا دن نہ ہوتا تو ان کے پاس نہیں آتی تھیں اسی طرح ہم انہیں آزماتے تھے بوجہ اس کے جو وہ نافرمانی کرتے تھے۔

النصف معانقة 6

وَ اِذْ قَالَتْ اُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُوْنَ قَوْمَا ۨ ۙ
اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ اَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا
شَدِيْدًا ؕ قَالُوْا مَعْذِرَةً اِلٰى رَبِّكُمْ
وَ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿164﴾

اور جب ان میں سے ایک جماعت نے کہا تم ایسے لوگوں کو کیوں نصیحت کرتے ہو جنہیں اللہ ہلاک کرنے والا ہے یا انہیں سخت عذاب دینے والا ہے (تو) انہوں نے کہا تمہارے رب کے پاس عذر کے طور پر اور شاید کہ وہ ڈر جائیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖٓ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ
يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْٓءِ وَ اَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا
بِعَذَابٍۭ بَئِيْسٍۭ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿165﴾

پھر جب وہ اسے بھول گئے جس کی وہ نصیحت کیے گئے تھے تو ہم نے ان لوگوں کو (تو) نجات دی جو برائی سے روکتے تھے اور انہیں سخت عذاب میں پکڑ لیا جنہوں نے ظلم کیا کیوں کہ وہ نافرمانی کیا کرتے تھے۔

فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَّا نُهُوْا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ
كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ ﴿166﴾

پھر جب انہوں نے سرکشی کی اس سے جس سے وہ روکے گئے تھے (تو) ہم نے انہیں کہا کہ ذلیل بندر بن جاؤ۔

وَ اِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ اِلٰى
يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ يَّسُوْمُهُمْ سُوْٓءَ
الْعَذَابِ ؕ اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖۚ
وَ اِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿167﴾

اور (یاد کرو) جب آپ کے رب نے (یہود کے لیے) اعلان کیا تھا کہ وہ ان پر قیامت کے دن تک ضرور (ایسے لوگوں کو) بھیجتا رہے گا جو انہیں برا عذاب چکھائیں گے۔ بلاشبہ آپ کا رب بہت جلد سزا دینے والا ہے، اور یقیناً وہ ضرور بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

وَ قَطَّعْنٰهُمْ فِي الْاَرْضِ اُمَمًا ۚ مِنْهُمُ
الصّٰلِحُوْنَ وَ مِنْهُمْ دُوْنَ ذٰلِكَ ٞ
وَ بَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ وَ السَّيِّاٰتِ لَعَلَّهُمْ
يَرْجِعُوْنَ ﴿168﴾

اور ہم نے انہیں زمین میں ٹکڑے ٹکڑے کر کے گروہوں میں تقسیم کر دیا۔ ان میں سے کچھ نیک ہیں اور ان میں سے کچھ اس کے علاوہ ہیں۔ اور ہم نے انہیں اچھے اور برے حالات کے ساتھ آزمایا شاید کہ وہ (اللہ کی طرف) رجوع کریں۔

فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَّرِثُوا الْكِتٰبَ
يَاْخُذُوْنَ عَرَضَ هٰذَا الْاَدْنٰى وَ يَقُوْلُوْنَ
سَيُغْفَرُ لَنَا ۚ وَ اِنْ يَّاْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهٗ
يَاْخُذُوْهُ ؕ اَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِّيْثَاقُ

تو ان کے بعد کتاب کے وارث ایسے نااہل جانشین ہوئے جو اس حقیر (دنیا) کا مال و متاع لے لیتے ہیں اور کہتے ہیں ضرور ہمیں بخش دیا جائے گا اور اگر ان کے پاس اسی کی مانند اور مال و متاع آتا ہے تو وہ اس کو بھی لے لیتے ہیں۔ کیا ان سے کتاب میں پختہ عہد نہیں لیا گیا تھا کہ وہ اللہ

© AL HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

الْكِتٰبِ اَنْ لَّا يَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ
وَدَرَسُوْا مَا فِيْهِ ؕ وَالدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ
لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿169﴾

کے بارے میں حق بات کے سوا کچھ نہ کہیں گے حالانکہ انہوں نے پڑھ لیا تھا جو اس میں تھا اور یقیناً آخرت کا گھر بہتر ہے ان لوگوں کے لیے جو (اللہ سے) ڈرتے ہیں ۔کیا بھلا تم عقل نہیں رکھتے۔

وَالَّذِيْنَ يُمَسِّكُوْنَ بِالْكِتٰبِ وَاَقَامُوا
الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿170﴾

اور جو لوگ کتاب کو مضبوطی سے پکڑتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں تو بے شک ہم اصلاح کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔

وَاِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ
وَّظَنُّوْٓا اَنَّهٗ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۚ خُذُوْا مَآ
اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ
تَتَّقُوْنَ ﴿171﴾ ع

اور (یاد کرو) جب ہم نے پہاڑ کو ان کے اوپر اٹھایا گویا کہ وہ ایک سائبان تھا اور انہوں نے سمجھ لیا کہ واقعی وہ ان پر گرنے والا ہے، (تو ہم نے کہا) مضبوطی سے پکڑ لو اس (کتاب) کو جو ہم نے تمہیں عطا کی اور یاد کرو جو اس میں ہے تا کہ تم متقی بن جاؤ۔

وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِيْٓ اٰدَمَ مِنْ
ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَاَشْهَدَهُمْ عَلٰٓى
اَنْفُسِهِمْ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ؕ قَالُوْا بَلٰى ۛۚ
شَهِدْنَا ۛۚ اَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّا
كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِيْنَ ﴿172﴾

اور (یاد کرو) جب آپ کے رب نے بنو آدم کی پشتوں سے ان کی اولاد کو نکالا اور انہیں ان کے نفسوں پر گواہ بنایا (پھر فرمایا) کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں، انہوں نے کہا کہ ہاں، ہم گواہی دیتے ہیں (کہ آپ ہی ہمارے رب ہیں) تا کہ تم قیامت کے دن نہ کہو کہ بے شک ہم اس سے بالکل غافل تھے۔

اَوْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اَشْرَكَ اٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ
وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ اَفَتُهْلِكُنَا
بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿173﴾

یا تم (کہیں یہ نہ) کہو کہ بے شک ہمارے آباء واجداد نے اس سے پہلے شرک کیا اور ہم ان کے بعد والوں کی اولاد تھے۔کیا پھر تو ہمیں اس (کام کی) وجہ سے ہلاک کرے گا جو ان غلط کاروں نے کیا تھا۔

ع 21 9 11

معانقة 7

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

وَ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الۡاٰيٰتِ وَ لَعَلَّهُمۡ
يَرۡجِعُوۡنَ ﴿174﴾

اور اسی طرح ہم آیات کو کھول کھول کر بیان کرتے ہیں اور تاکہ وہ رجوع کرلیں۔

وَ اتۡلُ عَلَيۡهِمۡ نَبَاَ الَّذِیۡۤ اٰتَيۡنٰهُ اٰيٰتِنَا
فَانۡسَلَخَ مِنۡهَا فَاَتۡبَعَهُ الشَّيۡطٰنُ فَكَانَ
مِنَ الۡغٰوِيۡنَ ﴿175﴾

اور انہیں اس شخص کا قصہ پڑھ سنایئے جسے ہم نے اپنی آیات دیں پھر وہ ان سے بالکل نکل گیا تو شیطان اس کے پیچھے لگ گیا تو وہ گمراہوں میں سے ہوگیا۔

وَ لَوۡ شِئۡنَا لَرَفَعۡنٰهُ بِهَا وَ لٰكِنَّهٗۤ اَخۡلَدَ
اِلَى الۡاَرۡضِ وَ اتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ
الۡكَلۡبِ ۚ اِنۡ تَحۡمِلۡ عَلَيۡهِ يَلۡهَثۡ اَوۡ
تَتۡرُكۡهُ يَلۡهَثۡ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُ الۡقَوۡمِ
الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاقۡصُصِ
الۡقَصَصَ لَعَلَّهُمۡ يَتَفَكَّرُوۡنَ ﴿176﴾

اور اگر ہم چاہتے تو اسے انہی (آیات) کے ساتھ بلندی عطا کرتے لیکن وہ زمین کی طرف جھک گیا اور اس نے اپنی خواہش کی پیروی کی۔ تو اس کی مثال کتے کی مثال کی طرح ہے اگر تو اس پر حملہ کرے تو وہ زبان لٹکاتا ہے، یا تو اسے چھوڑ دے تو بھی وہ زبان لٹکاتا ہے یہ اس قوم کی مثال ہے جنھوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا پس آپ ان واقعات کو بیان کیجیے تاکہ وہ غوروفکر کریں۔

سَآءَ مَثَلَاۨ الۡقَوۡمُ الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا
وَ اَنۡفُسَهُمۡ كَانُوۡا يَظۡلِمُوۡنَ ﴿177﴾

کتنی بری ہے مثال ان لوگوں کی جنھوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور وہ اپنے ہی نفسوں پر ظلم کرتے رہے۔

مَنۡ يَّهۡدِ اللّٰهُ فَهُوَ الۡمُهۡتَدِىۡ ۚ وَ مَنۡ
يُّضۡلِلۡ فَاُولٰۤئِكَ هُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿178﴾

جسے اللہ ہدایت دے پس وہی ہدایت پانے والا ہے اور جسے وہ بھٹکا دے پس یہی لوگ خسارہ پانے والے ہیں۔

وَ لَقَدۡ ذَرَاۡنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيۡرًا مِّنَ الۡجِنِّ
وَ الۡاِنۡسِ ۖۚ لَهُمۡ قُلُوۡبٌ لَّا يَفۡقَهُوۡنَ بِهَا ۫

اور یقیناً ہم نے بہت سے جنوں اور انسانوں کو جہنم کے لیے پیدا کیا، ان کے دل ہیں جن سے وہ سمجھتے نہیں ان کی

© AL-JULA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

وَ لَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا ۡ وَ لَهُمْ
اٰذَانٌ لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ
بَلْ هُمْ اَضَلُّ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿179﴾

آنکھیں ہیں جن سے وہ دیکھتے نہیں اور ان کے کان ہیں جن سے وہ سنتے نہیں، یہی لوگ چوپایوں کی طرح ہیں بلکہ (ان سے بھی) زیادہ گمراہ ہیں، یہی لوگ ہیں جو غافل ہیں۔

وَ لِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا ۪
وَ ذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ ؕ
سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿180﴾

اور اللہ ہی کے لیے اچھے اچھے نام ہیں، پس اسے ان ناموں کے ساتھ پکارو اور چھوڑ دو انہیں جو اس کے ناموں میں کج روی اختیار کرتے ہیں۔ وہ ضرور بدلہ دیئے جائیں گے اس عمل کا جو وہ کر رہے ہیں۔

وَ مِمَّنْ خَلَقْنَآ اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ
وَ بِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿181﴾ ع

اور ان میں سے جنہیں ہم نے پیدا کیا ایک گروہ (کے لوگ ایسے ہیں) جو حق کے ساتھ راہ نمائی کرتے ہیں اور اسی کے ساتھ وہ عدل کرتے ہیں۔

ع 22 10 12

وَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ
مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿182﴾ ۚ

اور وہ لوگ جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا ہم انہیں ضرور بتدریج پکڑیں گے جہاں سے وہ علم بھی نہیں رکھتے ہوں گے۔

وَ اُمْلِيْ لَهُمْ ۣ ۭ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿183﴾

اور میں انہیں مہلت دے رہا ہوں بے شک میری تدبیر بہت مضبوط ہے۔

اَوَ لَمْ يَتَفَكَّرُوْا ٚ مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ
جِنَّةٍ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿184﴾

کیا بھلا انہوں نے غور و فکر نہیں کیا کہ ان کے ساتھی (محمد) کو کوئی جنون لاحق نہیں، وہ تو محض کھلم کھلا ڈرانے والا ہے۔

اَوَ لَمْ يَنْظُرُوْا فِيْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ
وَ الْاَرْضِ وَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۙ وَّ اَنْ
عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ ۚ

کیا بھلا انہوں نے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت میں اور جو بھی اللہ نے کوئی چیز پیدا کی اُس میں غور نہیں کیا اور یہ کہ شاید ان کی مدت قریب ہی آ چکی ہو تو اس (قرآن) کے بعد کس بات پر وہ ایمان لائیں گے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

فَبِاَیِّ حَدِیۡثٍۭ بَعۡدَهٗ یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿185﴾

مَنۡ یُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِیَ لَهٗ ؕ
وَ یَذَرُهُمۡ فِیۡ طُغۡیَانِهِمۡ یَعۡمَهُوۡنَ ﴿186﴾

جسے اللہ بھٹکا دے پھر اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں اور وہ انہیں ان کی سرکشی میں چھوڑ دیتا ہے کہ وہ سرگرداں پھرتے رہیں۔

یَسۡـَٔلُوۡنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَیَّانَ مُرۡسٰىهَا ؕ
قُلۡ اِنَّمَا عِلۡمُهَا عِنۡدَ رَبِّیۡ ۚ لَا یُجَلِّیۡهَا
لِوَقۡتِهَاۤ اِلَّا هُوَ ؕۘ ثَقُلَتۡ فِی السَّمٰوٰتِ
وَ الۡاَرۡضِ ؕ لَا تَاۡتِیۡكُمۡ اِلَّا بَغۡتَةً ؕ
یَسۡـَٔلُوۡنَكَ كَاَنَّكَ حَفِیٌّ عَنۡهَا ؕ قُلۡ اِنَّمَا
عِلۡمُهَا عِنۡدَ اللّٰهِ وَ لٰكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ
لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿187﴾

وقف لازم
وقف منزل

وہ آپ سے قیامت کی گھڑی کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اس کے واقع ہونے کا وقت کب ہے؟ کہہ دیجیے بے شک اس کا علم میرے رب ہی کے پاس ہے۔ اس کو اس کے وقت پر صرف وہی ظاہر کرے گا۔ (قیامت کی گھڑی) آسمانوں اور زمین پر بہت بھاری ہوگی، وہ تمہارے پاس اچانک آجائے گی، وہ لوگ آپ سے پوچھتے ہیں گویا کہ آپ اس (کے وقت) سے پوری طرح باخبر ہیں۔ کہہ دیجیے بے شک اس کا علم تو صرف اللہ کے پاس ہے لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں۔

قُلۡ لَّاۤ اَمۡلِكُ لِنَفۡسِیۡ نَفۡعًا وَّ لَا ضَرًّا اِلَّا
مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَ لَوۡ كُنۡتُ اَعۡلَمُ الۡغَیۡبَ
لَاسۡتَكۡثَرۡتُ مِنَ الۡخَیۡرِ ۚۛ وَ مَا مَسَّنِیَ
السُّوۡٓءُ ۚۛ اِنۡ اَنَا اِلَّا نَذِیۡرٌ وَّ بَشِیۡرٌ لِّقَوۡمٍ معانقة 8
یُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿188﴾ ع 23 7 13

کہہ دیجیے میں اپنی جان کے لیے کسی نفع و نقصان کا مالک نہیں ہوں مگر جو اللہ چاہے اور اگر میں غیب کو جانتا ہوتا تو ضرور بھلائی کو کثرت سے حاصل کر لیتا اور مجھے کوئی تکلیف بھی نہ پہنچتی، میں تو محض ایک ڈرانے والا اور خوش خبری دینے والا ہوں ایک ایسی قوم کو جو ایمان لاتی ہو۔

هُوَ الَّذِیۡ خَلَقَكُمۡ مِّنۡ نَّفۡسٍ وَّاحِدَةٍ
وَّ جَعَلَ مِنۡهَا زَوۡجَهَا لِیَسۡكُنَ اِلَیۡهَا ۚ

وہی (اللہ) ہے جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا پھر اس سے اس کا جوڑا بنایا تاکہ وہ اس سے سکون حاصل کرے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيْفًا
فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ فَلَمَّاۤ اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ
رَبَّهُمَا لَىِٕنْ اٰتَيْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ
مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿189﴾

پھر جب اس نے اسے ڈھانپ لیا تو اس عورت نے ہلکا سا حمل اٹھالیا، پھر وہ اس کے ساتھ چلتی پھرتی رہی۔ پھر جب وہ بوجھل ہوگئی تو ان دونوں نے اللہ سے دعا کی جو ان کا رب ہے کہ یقیناً اگر تو نے ہمیں صحیح سلامت بچہ عطا کیا تو ہم ضرور (تیرا) شکرادا کرنے والوں میں سے ہوں گے۔

فَلَمَّاۤ اٰتٰىهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ
فِيْمَاۤ اٰتٰىهُمَا ۚ فَتَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا
يُشْرِكُوْنَ ﴿190﴾

پھر جب (اللہ نے) ان دونوں کو صحیح سلامت بچہ عطا کردیا تو دونوں اس (بچہ) میں جو اس نے انہیں دیا تھا اس کے شریک بنانے لگے۔ پس بلند تر ہے اللہ اس سے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔

اَيُشْرِكُوْنَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْـًٔا وَّ هُمْ
يُخْلَقُوْنَ ۖ﴿191﴾

کیا وہ ان کو (اللہ کا) شریک ٹھہراتے ہیں جو کچھ بھی پیدا نہیں کرسکتے اور وہ خود پیدا کیے جاتے ہیں؟

وَ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ لَهُمْ نَصْرًا وَّ لَاۤ
اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿192﴾

اور نہ تو وہ ان کے لیے کسی مدد کی استطاعت رکھتے ہیں اور نہ ہی وہ آپ اپنی مدد کرسکتے ہیں۔

وَ اِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى
لَا يَتَّبِعُوْكُمْ ؕ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ اَدَعَوْتُمُوْهُمْ
اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ ﴿193﴾

اور اگر تم انہیں ہدایت کی طرف بلاؤ تو وہ تمہاری پیروی نہیں کریں گے، یکساں ہے تم پر خواہ تم انہیں بلاؤ یا تم خاموش رہو۔

اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ
اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ اِنْ
كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿194﴾

بے شک وہ لوگ جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ تمہاری ہی طرح کے بندے ہیں پس تم انہیں پکارو تو چاہیے کہ وہ تمہیں جواب دیں اگر تم سچے ہو۔

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

أَلَهُمْ أَرْجُلٌ يَّمْشُوْنَ بِهَآ ۡ أَمْ لَهُمْ أَيْدٍ
يَّبْطِشُوْنَ بِهَآ ۡ أَمْ لَهُمْ أَعْيُنٌ
يُّبْصِرُوْنَ بِهَآ ۡ أَمْ لَهُمْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ
بِهَا ؕ قُلِ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ
كِيْدُوْنِ فَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿195﴾

کیا ان کے پاؤں ہیں جن سے وہ چلتے ہیں یا ان کے ہاتھ ہیں جن سے وہ پکڑتے ہیں یا ان کی آنکھیں ہیں جن سے وہ دیکھتے ہیں یا ان کے کان ہیں جن سے وہ سنتے ہیں۔ کہہ دیجیے تم اپنے شریکوں کو بلاؤ پھر میرے خلاف چال چلو پھر مجھے ذرا بھی مہلت نہ دو۔

إِنَّ وَلِـۧيَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۖ وَهُوَ
يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ﴿196﴾

بے شک میرا سرپرست تو اللہ ہے جس نے یہ کتاب نازل کی اور وہی صالحین کی سرپرستی کرتا ہے۔

وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ
لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَكُمْ وَلَآ أَنْفُسَهُمْ
يَنْصُرُوْنَ ﴿197﴾

اور جنہیں تم اس کے سوا پکارتے ہو وہ تمہاری مدد کی استطاعت نہیں رکھتے اور نہ ہی وہ آپ اپنی مدد کر سکتے ہیں۔

وَإِنْ تَدْعُوْهُمْ إِلَى الْهُدٰى لَا يَسْمَعُوْا ؕ
وَتَرٰىهُمْ يَنْظُرُوْنَ إِلَيْكَ وَهُمْ
لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿198﴾

اگر تم انہیں ہدایت کی طرف بلاؤ تو وہ نہیں سنیں گے اور آپ انہیں دیکھیں گے کہ (گویا) وہ آپ کی طرف دیکھ رہے ہیں حالانکہ وہ نہیں دیکھ رہے۔

خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ
الْجٰهِلِيْنَ ﴿199﴾

درگزر اختیار کیجیے، نیکی کا حکم دیجیے اور جاہلوں سے اعراض کیجیے۔

وَإِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ
فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ إِنَّهٗ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿200﴾

اور اگر آپ کو شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ آئے تو اللہ کی پناہ طلب کیجیے۔ بے شک وہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

إِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا إِذَا مَسَّهُمْ طَٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّيْطَٰنِ تَذَكَّرُوا فَإِذَا هُم مُّبْصِرُونَ ۚ (201)

بے شک وہ لوگ جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا جب انہیں شیطان کی طرف سے کوئی (بُرا) خیال چھو جاتا ہے تو وہ چونک پڑتے ہیں پھر یکایک وہ دیکھنے لگتے ہیں۔

وَإِخْوَٰنُهُمْ يَمُدُّونَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُونَ (202)

اور ان کے (شیاطین) بھائی انہیں گمراہی میں کھینچتے ہیں پھر وہ کوئی کمی نہیں کرتے۔

وَإِذَا لَمْ تَأْتِهِم بِـَٔايَةٍ قَالُوا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا ۚ قُلْ إِنَّمَآ أَتَّبِعُ مَا يُوحَىٰٓ إِلَيَّ مِن رَّبِّي ۚ هَٰذَا بَصَآئِرُ مِن رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ (203)

اور جب آپ ان کے پاس کوئی نشانی نہیں لاتے تو وہ کہتے ہیں تم خود اسے کیوں نہیں بنا لاتے؟ کہہ دیجیے بے شک میں تو اسی کی پیروی کرتا ہوں جو میری طرف میرے رب کی طرف سے وحی کی جاتی ہے۔ یہ بصیرت کی باتیں تمہارے رب کی طرف سے ہیں اور ہدایت اور رحمت ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں۔

وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْءَانُ فَاسْتَمِعُوا لَهُۥ وَأَنصِتُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ (204)

اور جب قرآن پڑھا جا رہا ہو تو اسے غور سے سنو اور خاموش رہو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔

وَاذْكُر رَّبَّكَ فِي نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَخِيفَةً وَدُونَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْأَصَالِ وَلَا تَكُن مِّنَ الْغَٰفِلِينَ (205)

اور صبح اور شام اپنے دل میں عاجزی اور خوف اور بغیر بلند آواز کیے اپنے رب کا ذکر کیجیے اور آپ غافلوں میں نہ ہوں۔

إِنَّ الَّذِينَ عِندَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِۦ وَيُسَبِّحُونَهُۥ وَلَهُۥ يَسْجُدُونَ ۩ السجدة (206)

بے شک وہ (فرشتے) جو آپ کے رب کے پاس ہیں وہ اس کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے اور وہ اسی کی تسبیح کرتے ہیں اور وہ اسی کو سجدہ کرتے ہیں۔

الثلاثة ع 24 18 14 السجدة 13

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

حافظ قاری محمد مستقیم خان فاضل علوم اسلامیہ

مہتمم مدرسۃ الحسنین تعلیم القرآن
178/1 طارق آباد نواب پورہ روڈ
نزد شاہ کمال اچھرہ لاہور

رجسٹرڈ پروف ریڈر وزارت مذہبی امور
(محکمہ اوقاف) پنجاب
فون ~~7554049~~

تاریخ 6.04.2021

حوالہ نمبر 048

تصدیق کرتا ہوں کہ میں نے بتوفیق اللہ تعالیٰ ڈاکٹر فرحت ہاشمی کی مترجم

سورہ الانعام اور سورہ الاعراف حرف بحرف اوّل تا آخر پڑھی ہے۔

اس پروف کے متن میں لفظی، اعرابی، اغلاط موجود نہیں ہیں۔ واللہ اعلم

محمد مستقیم خان
عفی عنہ
4-3-2020

INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

قرآن مجید لفظی ترجمہ وتفسیر آڈیوز

قرآن مجید ترجمہ وتفسیر	ڈاکٹر فرحت ہاشمی	2007	اردُو
فہم القرآن مختصر تفسیر	ڈاکٹر فرحت ہاشمی	2017	اردو
قرآن مجید ترجمہ وتفسیر	ڈاکٹر ادریس زبیر	2013	اردُو
قرآن مجید ترجمہ وتفسیر	تیمیہ زبیر	2010	انگلش
قرآن مجید ترجمہ وتفسیر	تیمیہ زبیر	2012	انگلش
فہم القرآن مختصر تفسیر	تیمیہ زبیر	2015	انگلش
قرآن مجید ترجمہ وتفسیر	آمنہ الٰہی	2002	انگلش
قرآن مجید ترجمہ وتفسیر	حجاب اقبال	2002	انگلش
فہم القرآن مختصر تفسیر	فرح عباسی	2002	سندھی
فہم القرآن مختصر تفسیر	بسمہ کمال	2002	پشتو

قرآن مجید لفظی ترجمہ، کتب، کتابچے اور کارڈز

قرآن مجید لفظی ترجمہ (دو جلدیں)	ڈاکٹر فرحت ہاشمی	2016	اردُو
قرآن مجید لفظی ترجمہ (مکمل)	ڈاکٹر فرحت ہاشمی	2017	اردُو
قرآن مجید لفظی ترجمہ پارہ 30-1	ڈاکٹر فرحت ہاشمی	2017	اردُو
سورۃ البقرہ (لفظی ترجمہ)	ڈاکٹر فرحت ہاشمی	2017	اردُو
سورۃ یوسف (لفظی ترجمہ)	ڈاکٹر فرحت ہاشمی	2017	اردُو
سورۃ الحجرات (لفظی ترجمہ)	ڈاکٹر فرحت ہاشمی	2016	اردُو
قرآن مجید منتخب آیات اور سورتیں	ڈاکٹر فرحت ہاشمی	2008	اردُو
قرآن کے موتی	زبیدہ عزیز (ڈاکٹر فرحت ہاشمی کے دورہ قرآن 2014 سے ماخوذ)		

دیگر کتب

علم حدیث	ڈاکٹر محمد ادریس زبیر	2013	اردُو
الاربعون النوویہ	الہدیٰ شعبہ تحقیق	2009	عربی اور اردُو
قبر کے تین سوال	الہدیٰ شعبہ تحقیق	2015	عربی اور اردُو
زبان کی حفاظت	الہدیٰ شعبہ تحقیق	2015	عربی اور اردُو
تم کب توبہ کرو گے؟	الہدیٰ شعبہ تحقیق	2015	عربی اور اردُو
نماز کے اذکار	الہدیٰ شعبہ تحقیق	2018	اردُو
قرآن کے فضائل وآداب	الہدیٰ شعبہ تحقیق	2019	اردُو
قرآن اور احسان	الہدیٰ شعبہ تحقیق	2019	عربی اور اردُو

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

الہدیٰ ایک نظر میں

الہدیٰ انٹرنیشنل ویلفیئر فاؤنڈیشن پاکستان 1994 سے تعلیم اور معاشرتی فلاح و بہبود کے میدان میں سرگرم عمل ہے۔ الحمدللہ! پاکستان اور بیرون ملک اس کی بہت سی شاخیں کام کر رہی ہیں۔ فاؤنڈیشن کے تحت درج ذیل شعبہ جات کام کر رہے ہیں:

شعبہ تعلیم و تربیت

اس شعبہ کے تحت قرآن وسنت کی تعلیم طلباء وطالبات کی تربیت و کردار سازی کے لیے مختلف دورانیے کے درج ذیل کورسز کروائے جاتے ہیں:

- تعلیم القرآن کورس • تدبر القرآن کورس • صوت القرآن کورس • فہم القرآن کورس • تحفیظ القرآن کورس
- تعلیم التجوید کورس • تعلیم القراءات العشرۃ الصّغریٰ کورس • تعلیم دین کورس • تفہیم دین کورس
- تعلیم الحدیث کورس • حی علی الفلاح کورس • خط و کتابت کورسز • سمر کورسز • سوشل میڈیا کے ذریعہ کورسز
- روشنی کا سفر • روشنی کی کرن • ریالٹی چیک • فقہ اسماء اللہ الحسنیٰ

ہمارے بچے کورسز: • منارالاسلام • مصباح القرآن • مفتاح القرآن

- **الہدیٰ انٹرنیشنل** سکول میں مانٹیسوری تا اے لیول تک کے بچوں کو جدید تعلیم کے ساتھ ساتھ قرآن وسنت کی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔

شعبہ خدمت خلق

اس شعبہ کے تحت معاشرتی فلاح و بہبود کے مندرجہ ذیل منصوبہ جات پر کام کیا جاتا ہے:

- راشن کی فراہمی رمضان المبارک میں • اجتماعی قربانی عیدالاضحی کے موقع پر • روزگار کی فراہمی
- ماہانہ وظائف بیوہ اور نادار خواتین کے لیے • تعلیمی وظائف مستحق طلبہ کے لیے • کچی بستیوں میں تعلیمی اور رفاہی کام
- دینی وسماجی راہ نمائی پریشان افراد کے لیے • کفن کی دستیابی • فری میڈیکل کیمپوں کا قیام
- کنوؤں کی کھدائی اور پانی کی فراہمی • ضروری امداد قدرتی آفات کے موقع پر • میرج بیورو

شعبہ نشرواشاعت

- اس شعبہ میں عوام الناس کی راہ نمائی کے لیے تحقیق شدہ تحریری اور تقریری مواد کی تیاری اور نشرواشاعت کا کام کیا جاتا ہے۔
- **اشاعت کتب:** اردو، انگریزی کے علاوہ دیگر علاقائی زبانوں میں مختلف دینی موضوعات پر کتب، کارڈز، کتابچے اور پمفلٹس تیار کیے جاتے ہیں۔
- **میڈیا پروڈکشن:** قرآن مجید کی تفسیر کے علاوہ حدیث، سیرت، فقہ اور دیگر تعلیمی، تربیتی، اخلاقی اور معاشرتی موضوعات پر آڈیو اور ویڈیو لیکچرز میڈیا فورمز پر بلا معاوضہ پیش کیے جاتے ہیں۔

☆ **Alhuda Apps:**
• Quran for All • Quran in Hand • Learn Quran • Alhudalive
• Asmaa' Allah al-Husna • Quranic & Masnoon Duas • Wa Iyyaka Nastaeen • Dua Kijiay
• Supplications for Traveling • Sonay Jagnay Kay Azkaar • Hajj & Umrah

☆ **Alhuda e-Learning:**
Alhuda e-Learning is a free platform for learning authentic knowledge of Quran and Sunnah under teacher supervision.

یہ ایک ایسا فری ایپ ہے جو موجودہ دور کی ضرورت کو سامنے رکھ کر بنایا گیا ہے۔ اس کے ذریعے طلباء کسی بھی وقت دنیا کے کسی بھی ملک میں نہ صرف باقاعدگی سے کلاس لے سکتے ہیں بلکہ لیکچر ڈاؤن لوڈ بھی کر سکتے ہیں۔

• Learn as a student/guest. • Attendance marking and points calculation.
• Communication with Group Incharge via WhatsApp. • Download audios
• Listen anywhere anytime • Live classes on Zoom.

☆ **Websites:** www.alhudapk.com | www.farhathashmi.com
☆ **Facebook:** www.facebook.com/DrFarhatHashmi/
☆ **YouTube:** www.youtube.com/drfarhathashmi official/
☆ **Telegram Channels:** https://telegram.me/ThePeralsofWisdom

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

سورہ انعام کی فضیلت

عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: قرآن کا خلاصہ سورہ انعام ہے۔ [سنن الدارمی:3401]

ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: سورۃ انعام مکہ میں ایک مرتبہ ایک ہی رات میں نازل ہوئی اور اس کے اردگرد ستّر ہزار فرشتے تسبیح کرتے ہوئے گھوم رہے تھے۔ [تفسیر ابن کثیر، ج:3، ص:237]

سورہ اعراف کی فضیلت

عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مغرب کی نماز میں سورۃ اعراف پڑھتے اور اسے دو رکعات میں تقسیم کرتے۔ [سنن النسائی:991]

978-969-690-045-0

03010202

AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.